# دعاءِ عرفات

اس رسالہ میں عرفہ کے فضائل، مسنون اعمال اور جامع
دعائیں لکھی گئی ہیں اور ستر (70) استغفار لکھے گئے ہیں

ترتیب:
مفتی عبدالرؤف سکھروی مدظلہم
نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

# دعاءِ عرفات

اس رسالہ میں عرفہ کے فضائل، مسنون اعمال اور جامع
دعائیں لکھی گئی ہیں اور ستر (70) استغفار لکھے گئے ہیں

ترتیب:
مفتی عبدالرؤف سکھروی مدظلہم
نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

مکتبۃ الاسلام کراچی
فون نمبر: 021-35016664-65

**حقوق طبع محفوظ**

باہتمام: شاہد محمود

مطبع: القادر پرنٹنگ پریس، کراچی

ناشر: مکتبۃ الاسلام کراچی

کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی

فون: 021-35016664-65

موبائل: 0300-8245793

ای میل: maktabatulislam@gmail.com

ویب سائٹ: www.maktabatulislam.com

## ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف ، دارالعلوم کراچی

دارالاشاعت، اردو بازار، کراچی

ایچ ایم سعید، پاکستان چوک، کراچی

مکتبہ زکریا، بنوری ٹاؤن، کراچی

# فہرست مضامین


| نمبر شمار | عنوان | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| 1 | عرض مرتب | 3 |
| 2 | عرفات | 5 |
| 3 | بے انتہا بخشش | 5 |
| 4 | اجتماع پر فخر | 5 |
| 5 | دعا قبول ہونا | 5 |
| 6 | کامل مغفرت | 5 |
| 7 | دوزخ سے آزادی | 6 |
| 8 | حاجی کی سفارش | 7 |
| 9 | بڑا گنہگار | 7 |
| 10 | عمل باعث مغفرت | 7 |
| 11 | عرفات میں انبیاء علیہ السلام کی دعا | 8 |
| 12 | عرفات میں حضور ﷺ کی دعائیں | 8 |
| 13 | میدان عرفات کے مسنون اعمال | 9 |
| 14 | دعائے عرفات | 10 |
| 15 | دعائے والہانہ | 11 |
| 16 | استغفار باعثِ نجات | 21 |
| 17 | دعا | 34 |

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# عرضِ مُرتب

اس رسالہ میں جو دعائیں، استغفار کے کلمے اور فضائل درج ہیں، وہ ناچیز کے والد ماجد حضرت مولانا مفتی عبدالحکیم رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی مختلف کاپیوں میں تحریر فرمائے تھے، ناچیز نے وہاں سے لے کر انہیں مرتب کر دیا ہے تا کہ عام مسلمان اس سے فائدہ اٹھائیں اور حضرت والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ کو اس کا ثواب پہنچے۔ دعا مانگنے والوں سے درخواست ہے کہ ناچیز کو بھی ان دعاؤں میں شامل فرمالیں۔

بندہ:

**عبدالرؤف سکھروی**

۱۴۱۲/۱۲/۱۲ھ

## عرفات

یہ وہ میدان ہے جہاں حج ہوتا ہے۔ عرفہ کے دن زوال کے بعد حج کا احرام باندھ کر جو شخص اس میدان سے گذر جائے وہ حاجی ہو جاتا ہے، یہ وہ دن ہے کہ جس میں حق تعالیٰ لوگوں کو دوزخ سے آزاد کرتے ہیں، حق تعالیٰ کی خاص تجلّی ہوتی ہے اور اللہ جل شانہٗ کو اپنے بندوں پر فخر ہوتا ہے۔

## بے انتہا بخشش

حضرت عائشہؓ روایت فرماتی ہیں کہ حضرت محمدﷺ نے فرمایا ''عرفہ کے دن جتنی تعداد میں حق تعالیٰ اپنے بندوں کو دوزخ سے بَری کرتے ہیں، اتنی تعداد میں اور کسی دن نہیں کرتے، حق تعالیٰ کی ایک خاص تجلّی ہوتی ہے، اور حق تعالیٰ بطورِ فخر فرشتوں کو خطاب فرماتے ہیں اور ارشاد ہوتا ہے'' **اَرَادَ هٰؤُ لَآءِ** ؟ ان لوگوں کا کیا ارادہ ہے؟ یہ کیوں جمع ہوتے ہیں؟ (حالانکہ وہ خوب جانتے ہیں) اور ان کے جمع ہونے پر فخر فرماتے ہیں''۔ (مسلم ونسائی)

## اجتماع پر فخر

حضرت بلالؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ عرفہ کی صبح آنحضرتﷺ نے حضرت بلالؓ سے فرمایا '' اے بلال! لوگوں کو خاموش کرو، دیکھو اللہ تعالیٰ ان کے اجتماع پر فخر کر رہا ہے اور نیکوں کی وجہ سے بَدوں کو بھی بخش دیا ہے اور نیک لوگ جو مانگیں گے وہ ان کو دیا جائے گا، لہٰذا تم اللہ کا نام لو اور اس سے دعا کرو''۔ (قرزدینی)

## دعا قبول ہونا

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرتﷺ نے فرمایا '' اللہ تعالیٰ اہل عرفات کے اس اجتماع کو دیکھ کر فرشتوں سے فخریہ یہ فرماتا ہے کہ '' اے فرشتو! دیکھو یہ میرے بندے غبار آلود، پراگندہ حال اور ہر دشوار تنگ راستوں سے چل کر اکٹھے ہوئے ہیں، تم گواہ رہو کہ جو کچھ انہوں نے مجھ سے مانگا اور دُعا کی میں نے سب قبول کر لی اور جس بات کے لیے انہوں نے سفارش کی وہ بھی قبول کر لی اور ان میں جو نیک ہیں ان کی وجہ سے بَدوں کو بھی بخش دیا اور سوائے حقوق کے جو کچھ انہوں نے سوال کیا وہ سب دے دیا۔ (موصلی)

## کامل مغفرت

ایک حدیث میں اس طرح بھی آیا ہے کہ حق تعالیٰ شانہٗ اہلِ عرفات کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ میرے بندے بکھرے ہوئے بال میرے پاس آئے ہیں، میری رحمت کے امیدوار ہیں۔ اس کے بعد حق تعالیٰ بندوں

سے خطاب فرماتے ہیں ''اے میرے بندو! اگر تمھارے گناہ ریت کے ذرّوں کے برابر ہوں، اور آسمان کے ستاروں کے برابر ہوں، سمندر کے قطروں کے برابر ہوں اور تمام دنیا کے درختوں کے برابر ہوں، تب بھی بخش دیئے جاؤ گے، جاؤ بخشے بخشائے اپنے اپنے گھر چلے جاؤ۔ (کنز العمّال)

# دوزخ سے آزادی

حضور اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ'' کوئی دن ایسا نہیں جس میں اللہ تعالیٰ عرفہ کے دن سے زیادہ بندوں کو جہنم سے آزاد کرتے ہوں (مطلب یہ ہے کہ جتنی کثیر تعداد میں عرفہ کے دن جہنم سے خلاصی ہوتی ہے اتنی کثیر تعداد میں کسی اور دن نہیں ہوتی)۔ حق تعالیٰ جل شانہٗ دنیا کے قریب ہوتے ہیں (جیسا ان کی شان کے لائق ہے) پھر ملائکہ سے فخر کے طور پر فرماتے ہیں کہ یہ بندے (عرفات میں آئے ہیں) یہ کیا چاہتے ہیں؟ (رواہ مسلم، کذافی المشکوٰۃ)

ف: اللہ تعالیٰ کا قریب ہونا ان کی رحمت کا قرب ہو جانا ہے۔

ایک حدیث میں ہے جب عرفہ کا دن ہوتا ہے تو حق تعالیٰ جل شانہٗ آسمانِ دنیا پر تشریف لے آتے ہیں (جیسا کہ ان کی شان کے لائق ہے) پھر فرشتوں سے فخر کے طور پر فرماتے ہیں کہ میرے بندوں کو دیکھو میرے پاس ایسی حالت میں آتے ہیں کہ سر کے بال بکھرے ہوئے ہیں، بدن اور کپڑوں پر سفر کی وجہ سے غبار لگا ہوا ہے ''**لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ**'' کا شور ہے، دور دور سے چل کر آئے ہیں، میں تمھیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کے گناہ معاف کر دیئے۔ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ یا اللہ فلاں شخص تو گناہوں کی طرف منسوب کیا جاتا ہے اور فلاں مرد و عورت تو (بس کیا کہا جائے) حق جل وعلیٰ شانہٗ کا ارشاد ہوتا ہے کہ میں نے ان سب کی مغفرت کر دی، حضور ﷺ فرماتے ہیں ''اس دن سے زیادہ کسی اور دن لوگ جہنم کی آگ سے آزاد نہیں ہوتے''۔ (مشکوٰۃ)

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ حق تعالیٰ جل شانہٗ بطور فخر ملائکہ سے فرماتے ہیں دیکھو میں نے ان بندوں کی طرف اپنے رسول کو بھیجا یہ اس پر ایمان لائے، میں نے ان پر کتاب نازل کی یہ اس پر ایمان لائے۔ تم گواہ رہو میں نے ان کے تمام گناہ معاف کر دیئے۔ (کنز العمال)

اس لیے علماء کہتے ہیں کہ یہاں صغیرہ گناہوں کے ساتھ کبیرہ گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں۔ وہ مالک الملک ہیں، احکم الحاکمین ہیں، ان کی نافرمانی کرنے کا نام گناہ ہے، وہ کسی ایک آدمی یا مجمع کو اپنی مہربانی سے بالکل ہی معاف کر دیں تو کسی کا کیا اجارہ ہے۔ ان کے فضل و کرم کا کوئی ٹھکانہ ہے؟

ایک حدیث میں ہے جاؤ تمھارے گناہ بھی معاف کردیئے اور جن کی تم سفارش کرو ان کے بھی گناہ معاف ہیں، ان کا لطف وکرم ہمارے سب گناہوں سے کہیں زیادہ ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ ''رَحْمَتِیْ سَبَقَتْ عَلٰی غَضَبِیْ ''یعنی میری رحمت میرے غضب پر بڑھی ہوئی ہے۔(بخاری)

# حاجی کی سفارش

ایک حدیث شریف میں آنحضرت ﷺ کی یہ دعا آئی ہے:

''اے اللہ! حاجی کی مغفرت فرما اور جس کے لیے حاجی دعائے مغفرت کرے، اس کی بھی مغفرت فرما''۔

ایک حدیث شریف میں ہے کہ یہ الفاظِ بالا حضور اکرم ﷺ نے تین بار ادا فرمائے۔

# بڑا گناھگار

ایک حدیث شریف میں ہے کہ وہ شخص بہت بڑا گناہگار ہے جو عرفات کے میدان میں بھی یہ سمجھے کہ میری مغفرت نہیں ہوئی۔(اتحاف)

# عمل باعثِ مغفرت

ایک حدیث میں ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو مسلمان بھی عرفے کی شام اس میدانِ عرفات میں آتا ہے اور قبلہ رو ہو کر 100 مرتبہ کلمۂ توحید:

**لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط**

کہتا ہے پھر 100 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھتا ہے پھر 100 مرتبہ درود شریف:

**اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّعَلَیْنَا مَعَهُمْ**

پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہتا ہے اے فرشتوں! میرے اس بندے کی کیا جزا ہے جس نے میری تسبیح وتہلیل بیان کی، میری عظمت وکبریائی کا اقرار کیا، میری حمد وثنا بیان کی اور میرے نبی پر درود بھیجا، اے فرشتو! تم گواہ رہنا میں نے اس کو بخش دیا ہے اور اس نے جس کی سفارش کی، قبول کرلی ہے، اور اگر یہ بندہ تمام عرفات والوں کے لیے بھی سفارش کرے تو سب کو بخش دوں گا۔(بیہقی)

# عرفات میں انبیاء علیہم السلام کی دُعا

حضرت علیؓ سے مروی ہے آنحضرتﷺ نے فرمایا میری اور مجھ سے پہلے تمام پیغمبروں کی دعا عرفات کے میدان میں اکثر یہی رہی ہے:

**لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَه، لَاشَرِیْکَ لَه، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ** (صحاح)

ایک روایت میں یہ دعا آئی ہے:

**اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَفِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَایَلِجُ فِی اللَّیْلِ وَمَا یَلِجُ فِی النَّهَارِ وَشَرِّمَاتَهِبُ بِهِ الرِّیْحُ وَشَرِّبَوَائِقِ الدَّهْرِ** (ابن ابی شیبہ)

ف: اس دعا کا اور آنے والی دیگر عربی دعاؤں کا اردو ترجمہ آگے دعائے عرفات میں آرہا ہے۔

# عرفات میں حضورﷺ کی دعائیں

ایک روایت میں ہے کہ آنحضرتﷺ عرفات کے میدان میں اکثر اللہ تعالیٰ کی حمد اور دعا اس طرح کرتے تھے:

**اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَکَ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ وَاِلَیْکَ مَاٰبِیْ وَلَکَ تُرَاثِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَّاتِ الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَاتَجِیْءُ بِهِ الرِّیْحُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا تَجِیْءُ بِهِ الرِّیْحُ** (ترمذی)

حضرت ابن عباسؓ کی روایت میں آنحضرتﷺ سے یہ دعا بھی منقول ہے:

**اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ تَرٰی مَکَانِیْ وَتَسْمَعُ کَلَامِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ مِّنْ اَمرِیْ وَاَنَا الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ الْمُسْتَغِیْثُ الْمُسْتَجِیْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّالْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ اَسْئَلُکَ مَسْئَلَةَ الْمِسْکِیْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَیْکَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ وَاَدْعُوْکَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِیْرِ مَنْ خَضَعَتْ لَکَ رَقْبَتُه، وَفَاضَتْ لَکَ عَیْنَاهُ وَنَحَلَ لَکَ جَسَدُه، وَرَغِمَ لَکَ اَنْفُه، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ**

**بِدُعَائِکَ رَبِّ شَقِیًّا وَکُنْ بِیْ رَئُوْفًا رَّحِیْماً یَاخَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَاخَیْرَ الْمُعْطِیْنَ** (طبرانی)

ایک حدیث شریف میں ہے آنحضرت ﷺ عرفات میں لوگوں کو یہ دعا

**رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ** ط

مانگنے کا حکم کیا کرتے تھے (اخرج الجندی عن ابن جریج)

ایک حدیث میں ہے آنحضرت ﷺ نے عرفات کے میدان میں یہ دعا بھی کی:

**لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ اِنَّمَا الْخَیْرُ خَیْرُ الْاٰخِرَۃِ**

ایک روایت میں یہ الفاظ آئے ہیں:

**اِنَّمَا الْعَیْشُ عَیْشُ الْاٰخِرَۃِ**

حدیث شریف میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے مسکینوں کی طرح ہاتھ پھیلائے اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ** تین بار کہا، تلبیہ تین بار پڑھا پھر **اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ** تین بار پڑھا۔ پھر تین بار یہ دعا مانگی:

**اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَزَیِّنِّیْ بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی**

اس کے بعد ہاتھ گرادیئے اور جتنی دیر میں سورۂ فاتحہ پڑھی جائے اتنی دیر گرائے رکھے پھر اٹھا کر اوپر والے کلمات دہرائے اور اس طرح تین بار کیا۔

حدیث میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے تین بار یہ فرمایا

**اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ**

**اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَزَیِّنِّیْ بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی**

پھر ہاتھوں کو گرالیا پھر بقدر سورۂ فاتحہ کے گرائے رکھا پھر اٹھا کر یہی کہا، اس طرح تین بار کیا (ابن ابی شیبۃ موقوفاً من قول ابن عمرؓ)

# میدان عرفات کے مسنون اعمال

☆ نمازِ فجر منٰی میں ادا کریں، تکبیرِ تشریق کہیں، **لَبَّیْک** کہیں اور تیاری کر کے زوال ہونے پر عرفات پہنچ جائیں۔

☆ غسل کریں، ورنہ وضو کریں اور کھانے وغیرہ سے فارغ ہو جائیں اور کچھ دیر آرام کریں۔

☆ زوال ہوتے ہی ظہر کی نماز، ظہر کے وقت میں اور عصر کی نماز عصر کے وقت میں، اذان و تکبیر کے ساتھ باجماعت ادا کریں۔

☆ ظہر کی نماز سے فارغ ہوتے ہی وقوف کی نیت کریں اور وقوف شروع کریں جس کا طریقہ آگے آ رہا ہے۔

☆ یاد رکھیں یہ بہت ہی خاص جگہ اور خاص وقت ہے اس سے بہتر وقت زندگی میں نہ ملے گا، اس لیے ادھر اُدھر کی باتوں اور کاموں میں ایک لمحہ بھی ضائع نہ ہونے دیں۔ گرمی ہو یا سردی سب برداشت کر جائیں، اور شام تک تلبیہ کہنے، دعا اور توبہ و استغفار کرنے میں گذاریں، خوب رو رو کر اور گڑگڑا کر دعا کرنے میں مشغول رہیں، تلبیہ ہر بار درمیانی آواز سے کہیں، اذکار اور دعائیں بھی آہستہ آواز سے کریں۔

☆ وقوف کھڑے ہو کر کریں اور بیٹھ کر بھی جائز ہے۔

☆ وقوف قبلہ رُخ ہو کر کرنا مستحب ہے اور دعا میں ہاتھ اٹھانا اور ان کو پھیلانا مستحب ہے۔

## دعائے عرفات

دونوں ہاتھ اللہ جل شانہٗ کے سامنے فقیروں، مسکینوں اور سائلوں کی طرح کھڑے ہو کر قبلہ رُخ ہو کر اٹھالیجئے، اور کچھ دیر کھڑے رہیے اور درج ذیل کلمات کہیے:

**اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الحَمْدُ، اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الحَمْدُ، اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الحَمْدُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَه‘ لَاشَرِيْكَ لَه‘ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِىْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِىْ بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْلِىْ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى**

اتنا کہہ کر دونوں ہاتھ گرالیجئے اور جتنی دیر میں سورۂ فاتحہ پڑھتے ہیں اتنی دیر گرائے رکھئے۔

پھر دونوں ہاتھ مسکینوں کی طرح پھیلائیے اور درجِ ذیل کلمات ادا کیجئے:

**اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الحَمْدُ، اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الحَمْدُ، اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الحَمْدُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَه‘ لَاشَرِيْكَ لَه‘ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِىْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِىْ بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْلِىْ فِى الْاٰخِرَهِ وَالْاُوْلٰى**

یہ کہہ کر ہاتھ گرالیجئے اور بقدر سورۂ فاتحہ کے گرائے رکھئے اور پھر اٹھالیجئے اور تیسری بار پھر یہی کلمات کہئیے جو اوپر دوبارہ لکھے جاچکے ہیں۔ سرکارِ دو عالم ﷺ نے ایسا ہی کیا ہے۔ پھر جو تھک جائے وہ بیٹھ جائے اور یہ دعا مانگے، اگر کوئی دوسرا بھی شریکِ دعا ہونا چاہے تو ان دعاؤں پر آمین کہتا جائے:

**يَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّانَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّعَلَيْنَا مَعَهُمْ**

اے اللہ! اے میرے پروردگار! اے میرے آقا! مجھے دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا، اے اللہ سرکارِ دو عالم ﷺ نے آپ سے دنیا اور آخرت کی جتنی بھلائیاں اور خیر مانگی ہے وہ سب مجھے عطا فرما اور دنیا و آخرت کے جتنے شر، فتنے اور برائیوں سے پناہ مانگی ہے مجھے بھی ان سب سے پناہ عطا فرما۔ اے اللہ! میری کامل مغفرت فرما اور دنیا و آخرت میں عافیت کاملہ، راحتِ کاملہ، صحتِ کاملہ اور حیاتِ طیبہ نصیب فرما۔ اے اللہ! مجھے اس مقدس سرزمین پر بار بار حاضری نصیب فرما۔ اور اس حاضری کو آخری حاضری نہ بنا اور میرا خاتمہ کامل ایمان پر فرما۔ اے اللہ! مجھے اپنے ذکر کرنے اور نعمتوں پر شکر کرنے اور اپنی عبادت خوب بنا سنوار کر کرنے کی ہمیشہ توفیق عطا فرما، اے اللہ! مجھے اپنی خوشنودی اور رضامندی نصیب فرما، آج تک اس میدان عرفات میں آپ کے بندوں نے جو دعائیں مانگی ہیں اور وہ آپ نے قبول بھی کر لی ہیں اور آپ قبول فرما رہے ہیں اور قیامت تک جو دعائیں مانگی جائیں گی وہ سب میری طرف سے بھی قبول فرما اور مجھے بھی ان کی دعاؤں میں شامل فرما اور یہ سب دعائیں میرے والدین، اہل وعیال اور جملہ متعلقین کے حق میں بھی قبول فرما اور رحمتِ دو عالم ﷺ کے صدقے میں قبول فرما۔

## دعائے والہانہ

اے اللہ! میری نماز، میرا حج، میرا مرنا، میرا جینا سب خاص تیرے ہی لیے ہے اور تیرے سوا میرا اور کون ہے؟ میرا آسرا اور ٹھکانہ تو ہی ہے۔ میرا اور تمام جہانوں کا تو ہی مالک و خالق ہے۔ سب کچھ تیری مِلک ہے، میں تیرا عاجز بندہ ہوں، میں مسکین ہوں، میں سوالی ہوں۔ اے میرے مولا! ہم کو قبر کے عذاب سے بچانا۔

الٰہ العالمین! ہمارے سینوں میں قسم قسم کے بُرے بُرے وسوسے اور خیالات آ کر ستاتے ہیں، ان سے ہم کو پناہ دیدیے۔ الٰہ العالمین! میرے تو سب حال بگڑے ہوئے ہیں، نہ دین کا ہوں نہ دنیا کا ہوں۔ اور اللہ میاں یہ میں نے خود ہی بگاڑے ہیں۔ تیرے ہاتھ میں تو خیر ہی خیر ہے۔ اے خیر کے مالک! میری خستہ حالی اور پراگندگی اور پریشانی دور کر دے اور ہمارے بگڑے کام سدھار دے۔ بس اپنی پناہ میں لے لے۔ ہمارے اور ہماری اولاد کے سب کام بنا دے۔

الٰہ العالمین! اس چلنے والی ہوا کے اندر جو تو نے خیر رکھی ہے اور جس خیر و خوبی کو لے کر یہ ہوا دنیا میں چلتی ہے وہ سب خیر ہم کو عطا کر دے اور جو شر اور برائی آپ نے اس ہوا کے اندر رکھی ہے اور جس شر کو لے کر یہ گذرتی ہے ان تمام شروں سے ہم کو بچائے رکھنا۔

اے اللہ! ہمارے سینوں کو نیک اعمال اور اپنے ذکر کے لیے کھول دے، ہم نے تو اپنی بداعمالیوں سے سینے میں قفل لگا ڈالے اب کھولنے والا تیرے سوا کون ہے، اب تو اپنا بنا لے، اور اپنا بنا کر دنیا سے اٹھانا

اے اللہ! جو جو دشواریاں اور مشکلیں ہم کو درپیش ہیں ان کو آسان کردینا، الٰہی! کاموں کے منتشر اور پراگندہ ہونے سے ہم کو بچالینا اور زمانے کے اندر جتنی ہلاکتیں ہیں ان سے حفاظت چاہتے ہیں، ہم کو محفوظ رکھنا۔ **اَللّٰھُمَّ لَاعَیْشَ اِلَّا عَیْشَ الْاٰخِرَۃِ** ۔اے اللہ! عیش تو آخرت کا عیش ہے، وہ نصیب کرنا۔

الہ العالمین! آپ تو اپنے بندوں کے اس بیٹھنے کو جانتے ہیں کہ ہم باب حرم پر عرفات کے میدان میں بیٹھے ہیں اور آپ ہی نے لاکر بٹھایا۔ آپ ہماری ایک ایک بات سن رہے ہیں۔ ہماری ہر حرکت وسکون کا آپ کو علم ہے، ہمارے ڈھکے اور چھپے سب حال معلوم ہیں۔ ہم جیسے بھی ہیں، اب تو اے پروردگار تیرے حضور حاضر ہیں، فقیر اور فریادی ہیں، تیری پکڑ اور تیرے عذاب سے ڈر رہے ہیں، اپنے تمام گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تجھ سے اے اللہ! ایک مسکین و عاجز کی طرف سوال کرتے ہیں، اس خطا والے کی طرح عاجزی اور بے کسی کے ساتھ آپ کی جناب میں صدا لگارہے ہیں جیسے کوئی بے قرار ہو اسے کچھ سجھائی نہ دیتا ہو اور تجھے پکار رہا ہو۔ اے میرے اللہ! اے میرے رب! اے میرے پالنہار! ہماری گردنیں تیرے آگے جھکی ہوئی ہیں اور شرمندگی سے چہرہ خاک میں ملا ہوا ہے۔ ندامت کی وجہ سے آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے ہیں، ہماری ناک تیرے آگے ذلیل ہے، ہم کو اس عرفات کے میدان میں محروم نہ کرنا جس طرح اوروں کو آپ دیں گے ہمارا بھی دامنِ مراد بھر کر بھیجنا، آپ کے یہاں کیا کمی ہے دیدے میرے مولا، دے اور اپنی شان کے لائق دے، شیطان کو ذلیل وخوار کردے، ہم پر مہربانی اور نظرِ رحمت کردے۔

الٰہی! آپ رحیم ہیں، آپ رؤف ہیں، جس سے سوال کیا جائے ان میں سب سے بہتر سوال پورا کرنے والے ہیں اور دینے والوں میں سب سے بہتر دینے والے ہیں۔ اے میرے معبود! اپنی خاص الخاص ہدایت سے ہمیں نوازنا اور ہم کو تقویٰ کے لباس سے مزین فرما اور ہم کو دنیا و آخرت دونوں جہاں میں بخش دے، اے اللہ! ہمارے حج کو قبول کرلے اور ہماری اس دوڑ دھوپ اور چلنے پھرنے کو منظور فرمالے اور ہمارے ماں باپ کے گناہوں کو معاف کردے۔

اے آسمان وزمین کے مالک وخالق تو نے تو خود قرآن کریم میں فرمایا ہے **اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ** تم مجھ سے مانگو میں تمھاری دعا قبول کروں گا، آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ سوائے پروردگار! یہ جگہ دوزخ سے بری

کرنے کے لیے آپ نے مقرر کی ہے۔ ہم کو، ہمارے والدین کو، ہماری اولاد کو، ہمارے اقرباء کو دوزخ سے آزاد کردے، ہم آپ کو آپ کے عفو و کرم کا واسطہ دیتے ہیں، محض اپنی مہربانی سے بغیر استحقاق کے ہمیں جنت الفردوس عطا فرمادے۔

اے مولائے کریم! بغیر ہمارے مانگے ہوئے آپ نے دولتِ اسلام ہم کو عطا کی ہے سو روح قبض ہونے سے پہلے ہم سے نہ چھیننا۔ اگرچہ ہم ناشکرے ہیں مگر آپ تو کریم ہیں، کریم دے کر واپس نہیں لیا کرتا۔ ہمارا خاتمہ ایمان پر کرنا۔ آخر وقت تک اس ایمان کا سنبھالنا بھی آپ ہی کا کام ہے۔ الٰہی! جب دنیا سے اٹھیں نورِ ایمان کے ساتھ اٹھیں۔ ہمارے کان میں نور بھر دے، ہمارے دلوں میں نور بھر دے، ہم کو حضور ﷺ کے جھنڈے کے نیچے آپ کی امت میں اٹھانا اور ہمارا حساب آسان لینا۔ حضور ﷺ کے دستِ مبارک سے حوضِ کوثر کا پانی پلانا۔ ہمارے دائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال دینا اور جس روز کوئی سایہ نہ ہوگا۔ سوائے تیرے عرش کے اس روز اپنے عرش کے نیچے سائے میں جگہ دینا۔

الہ العالمین! جو فرائض آپ نے ہم پر مقرر کر دیئے ہیں ہم کمزور ہیں ان کی ادائیگی کی قوت اور توفیق دینا اپنی رضا کی طلب میں ہماری مدد فرمانا۔ اور عرفات کے اس میدان میں اپنے بندوں کو جو خیر آپ تقسیم کریں گے اس خیر میں ہمارا حصہ بھی رکھنا۔ ہم بھی آپ کے بھکاری، محتاج اور سوالی ہیں۔ الٰہی! آج جو رحمت آپ پھیلائیں گے ہم بھی تو اس میں حصہ دار ہیں محروم نہ کرنا۔ اور آپ جو روزی اپنے بندوں کو تقسیم کرتے ہیں ہمیں بھی عطا کرنا اور حلال روزی خوب بڑھا دینا کہ کسی مخلوق کی احتیاج ہی نہ رہے۔ اپنے سوا سب مخلوق سے بے نیاز کردے۔ الٰہی! آپ تو ہر مصیبت زدہ کی مصیبت دور کرنے والے ہیں ہماری ہر مصیبت، دکھ تکلیف دور کردے۔ الٰہی! کوئی فتنہ نازل کرو تو ہم کو اس فتنے سے دور رکھنا، اس سے بچا کر موت دینا

**لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ**
**وَالْمُلْکَ لاشَرِیْکَ لَکَ**

یہ تین بار پڑھو، پھر درود شریف پڑھو۔

الہ العالمین! ہم جس جس بات سے ڈر رہے ہیں، مصیبتیں ہوں یا تیرا عذاب ہو اس سے ہم کو امن دیدے اور ہمارے عیبوں کی پردہ پوشی کر اور ہماری ہر خطا کو معاف فرمادے اور اپنے بندوں بندیوں کو ہر قسم کی ذمہ داریوں سے سبکدوش کردے، بچوں او بچیوں کے رشتے نیک اور طبیعت کے موافق انتظام کردے کہ ہم بے وسیلہ ہیں، ایک

صرف تیرا ہی آسرا ہے تو ہی ہمارا مددگار ہے۔ ہمیں بخش دے، ہمارے ماں باپ کو بخش دے، ہمارے اعزّہ و اقرباء کو بخش دے، کل خاندان والوں کو، شہر والوں کو، جاننے والوں کو، ہم سے دعا کرانے والوں کو اور جس جس کا ہم پر حق ہے کہ ہم ان کے لیے دعا کریں ان کو اور کُل مؤمنین اور مومنات، زندوں، مردوں سب کو بخش دے، آج تیری رحمت عام ہے ہمیں اور ان کو اپنی رحمت سے چھپا دے۔

الٰہی! آپ نے حج کے لیے بلایا ہمیں توفیق دی، ہم ان جگہوں پر حاضر ہوئے جہاں کتنے ہی انبیاء علیہم السلام آئے اور گئے، صحابہ کرامؓ اور تیرے کتنے ولی یہاں آئے اور اب کتنے تیرے ولی ان جگہوں پر ہیں۔ آپ نے ہم کو بلایا ہم نے لبیک کہا اور تیرے باب حرم پر آ بیٹھے۔ آخر ہر آنے والے کے لیے انعام ہوا کرتا ہے، کریم بلا کر دیا ہی کرتا ہے، ہمیں بھی عطا کر دے کہ ہماری دعا قبول ہو جائے ہماری مرادیں پوری ہوں اور قرآن میں جو عرفات کی دعا لکھی ہے وہی آپ سے مانگتے ہیں **رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ** آمین یا ربَّ العالمین۔

الٰہی! تم تو بے مانگے دینے والے ہو اور جس کی امید بھی نہ ہو وہ بھی دیدیتے ہو، ہم آپ کے بندے اپنے گناہوں کے ساتھ اپنی خطاؤں کا اقرار کرتے ہیں۔ الٰہی! ہم گنہگار ہیں، ہم نے گناہوں کا بوجھ گردن پر لادلیا، تیری نافرمانیاں کیں جانتے ہوئے بھی گناہ کر ڈالے ہیں۔ اب نادم ہو کر اس عرفات کے میدان میں تیرے نیک بندوں اور بندیوں کے ساتھ حاضر ہوئے ہیں، سنا ہے کریم نیکوں کے ساتھ بُروں کو بھی بخش دیتا ہے۔ الٰہی! اگر بخشش صرف نیکوں ہی کے لیے ہو تو پھر ہم کہاں جائیں گے، ہمارا بخشنے والا سوائے تیرے اور کون ہے جس سے جا کر معافی مانگیں، ان عرفات کے نیک لوگوں کے ساتھ ہم کو بھی بخش دے اور جتنے گناہ آپ کے علم میں ہیں ہمارے سب گناہ معاف کر دے، کوئی گناہ ایسا نہ ہو جسے آج اس موقع پر نہ بخشیں اور کوئی غم ایسا نہ رہ جائے جسے آج آپ دور نہ کر دیں، کوئی قرضہ ایسا باقی نہ رہے جسے آپ آج ادا نہ کر دیں اور دنیا یا آخرت کی ہر حاجت جس میں تیری رضا ہو آج پوری کر دے۔

الٰہی! ہم مسکین و ناتواں اور کمزور بندے ہیں، تیرے عذاب سے لرزاں و ترساں ہیں۔ الٰہی! قبر کا عذاب سن کر دل ڈرتا ہے، دوزخ کے عذاب سے دل کانپ اٹھتا ہے، الٰہی تیری رحمت کے امیدوار ہیں، امید لگا کر آئے ہیں اس کا اقرار ہے کہ جو آپ نے حکم دیا ہم نے توڑ دیا، لاپرواہی کی اور جس بات سے منع کیا وہی کر لیا۔ نافرمان ہیں، ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کر لیا مگر بابا آدم اور اماں حوا کی توبہ اسی عرفات میں آپ نے قبول کی ہے۔ الٰہی! ہم

بھی تو انہی کی اولاد ہیں جس طرح انہوں نے توبہ کی، تو نے قبول کی، انہی الفاظ میں ہم بھی توبہ کرتے ہیں قبول کرلے **رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ** اے کریم! اے رحیم! ہم کو ناامید نہ کرنا، ہم کو ہمارے والدین کو، ہمارے بیٹوں بیٹیوں کو، ہمارے بھائی بہنوں کو، ہمارے گھر والوں کو اور اسلام جہاں سے ہمارے خاندان میں چلا ہے وہاں تک والد اور والدہ کی طرف سے تمام دادے دادیوں کو، نانے نانیوں کو، ان کے تمام خویش و اقارب کو، ہمارے استاذوں کو، ہم سے دعا چاہنے والوں کو اور تمام عرفات والوں کو، اور کل مومنین اور مومنات کو بخش دے، سب کی مغفرت کردے الٰہی آمین۔

(لَبَّیۡک پڑھو تین بار پھر درود شریف پڑھو)۔ اب ایک تسبیح کلمۂ توحید کی پڑھو، پھر دعا میں لگ جاؤ۔

الٰہی! آپ کے سوالی آپ کے در پر آئے ہیں، الٰہی! اپنے عذاب سے بچالے اور ہم کو پناہ دیدے، الٰہی! آپ کے کمزور وناتواں بندے بابِ حرم پر آئے ہیں الٰہی یہ بہت مسکین اور کمزور ہیں۔ ضعیفوں پر تو سب کو رحم آجاتا ہے، ہمیں اپنا دردناک عذاب نہ چکھانا، ہمارا کوئی سہارا نہیں ہے۔ یہ مسکین بندے رو رو کر ہاتھ جوڑ کر عرض کرتے ہیں کہ اپنا محتاج رکھنا اور کسی کا محتاج نہ بنانا۔ الٰہی! سب مخلوق سے بے نیاز کردے۔

الٰہی! آپ نے قرآن کریم میں کہا ہے **وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَاتَنْهَرْ** کہ گھر پر سائل آئے تو اس کو مت جھڑکو تو اے خداوندِ جہاں ہم بھی سائل ہیں کیا آپ ہم کو جھڑک دیں گے۔ الٰہی! دل کی مرادیں پوری کردے۔ اور اے اللہ! آپ نے تو کہا ہے **فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ** کوئی تمھارے ساتھ بُرا کرے اسے معاف کردیا کرو۔ اے کریم! ہم نے بھی بُرا کیا ہے، ہم کو بھی معاف کردے۔

الٰہی! تیرے گنہگار بندے تیرے در پر آئے ہیں اپنی رحمت سے بخش دے، ہمیں آپ کا فضل و رحم چاہیے اپنی نعمتیں ختم نہ کرنا بلکہ اور زیادہ دیدینا کہ ہم بہت محتاج ہیں۔ آپ کا بابِ رحمت وسیع ہے، آپ کے سوا اور کوئی ہم کو غنی نہیں کرسکتا، آپ کے فنائے کرم سے کون خالی گیا ہے ہمیں بھی عطا کردے کہ تیرے سوا کوئی عطا کرنے والا نہیں ہے۔

اے ننھے بچوں کو روزی دینے والے! ٹوٹی ہڈیاں جوڑ دینے والے! بے چینوں کی بے چینی میں کام آنے والے! پروردگار ہم پریشان حال دنیا کے بکھیڑوں سے گھبرائے ہوئے عرفات میں آئے ہیں، ہم کو اب اپنے سے دور نہ کرنا۔ الٰہی! ہمارا ہاتھ پکڑنے والا تیرے سوا کوئی نہیں۔ اگر تو نے بھی دور کردیا تو پھر رحم کرنے والا کون ہے۔ اے رحیم! رحم فرما، اے کریم! کرم فرما، اے لطیف! مہربانی فرما۔ اے عزیز! عزت دے، ذلت سے بچا۔ الٰہی! ان

بیت الحرام کے حج کرنے والوں کا واسطہ اور یثرب کے روضۂ اطہر والے نبی علیہ السلام کا واسطہ ہماری آنکھیں ٹھنڈی کرنا، سعادت اور نیک بختی دینا، کلمۂ شہادت کے وقت زبان نہ روکنا، موت کے وقت کلمہ جاری کر دینا کہ کلمہ پڑھتے ہوئے ایمان پر روح نکلے، ہم محتاج و بے بس ہیں ہم کو ہمارے جرموں پر نہ پکڑنا، غنی کو فقیر پر رحم آیا کرتا ہے۔ مسکین و کمزور ہیں مگر گناہوں میں بڑھ گئے ہیں کہ گناہوں کا غبار آسمان تک جا پہنچا ہے۔ اے رحمت والے! ان گناہوں پر ابرِ رحمت برسا دے کہ ابرِ رحمت سے تمام غبار چھٹ جاتا ہے۔

اے ہمارے معبود! جس نے چھپ چھپ کر آپ کی نافرمانیاں کی ہوں وہ برملا کس منہ سے مناجات کرے مگر آپ کا حکم ہے کہ ہم آپ سے کہہ سن لیتے ہیں اور آپ قبول فرما لیتے ہیں۔ اے حکیم، اے حلیم! حلم کر۔

اے دلوں کی اصلاح فرمانے والے! ہمارے دل اور ہمارے قلوب کی ظاہری و باطنی اصلاح فرمادے، اے ذاتِ کریمی! جس کے کرم کے سامنے پہاڑوں کے برابر گناہ بھی بے مقدار ہیں ہم کو معاف کر دے! آپ نے ایمان دیا ہے یہ ایمان کا لباس پہنائے رکھنا، ہمارا ایمان اور یقین اور زیادہ کردے۔ قیامت میں جب نامۂ اعمال تقسیم ہوں گے تو ہمارا نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں دینا۔ آپ سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں، ہمارے آقا و ہادی حضرت رسول کریم ﷺ پر لاکھوں کروڑوں ان گنت درود وسلام، رحمتیں اور برکتیں نازل فرما، ان کی آل واصحاب پر اور ان کے ساتھ الٰہی ہم پر بھی۔ اور ان عرفات والوں پر بھی۔

لبیک پڑھو تین بار پھر درود شریف پڑھو 100 بار

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَماَ صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّعَلَیْنَا مَعَھُمْ**

یاالٰہی! جب آپ کو بخشنا ہے تب ہی تو استغفار کا حکم دیا ہے سو ہم کو بخش دے۔ الٰہی! توبہ قبول کرنا چاہتے ہیں تب ہی تو توبہ کرنے کا حکم دیا ہے، ہماری توبہ ہے ہماری توبہ قبول کرلے۔ اور اگر آپ کا فضل وکرم نہ ہوتا تو ہم کس طرح آپ سے دعا کرتے، یہ دعا کرنا بھی آپ کے فضل سے ہے۔

سوال کرنے سے پہلے دل میں ڈالنے والے، اور عرض کرنے سے پہلے قبول کرنے والے، دلوں کے بھید جاننے والے! ہم آپ سے پوری پوری امید رکھنے والے ہیں۔ ہم کو یقین ہے کہ آپ نے ہم کو بخش دیا ہے

الٰہی! ہم خطا وار اور آپ احسان کرنے والے ہیں اور احسان کرنے والے کا کام یہی ہے کہ نعمت پوری کردے اور خطا کار کے لائق یہی ہے کہ خطاؤں کا اقرار کرے۔ آپ کی نعمتوں اور احسانات کا اور اپنی خطاؤں کا

ہم اقرار کرتے ہیں، بس اے غنی! ہم محتاج ہیں ہم پر نظرِ رحمت فرما ہم کو، ہمارے والدین، گھر کے افراد، بچے بچیوں کو، اقرباء واحبّاء کو، سب کو بخش دے۔

اے الٰہ العالمین! اگر تیری رحمت صرف نیک لوگوں کے لیے ہے تو گنہگاروں کی امیدیں کون پوری کرے گا، آپ نے خود فرمایا ہے:

**قُلْ يٰعِبَادِیَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ**

ترجمہ: اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کرلیا ہے وہ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہوں، اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو معاف کردیگا، بیشک وہ بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

الٰہی! آپ نے ہم کو مسلمان پیدا کیا، اب ہم کو اپنے عذاب سے سلامتی دے، تو نے ہم کو مؤمن بنایا سو ہم کو اپنے عذاب سے امن دے۔ الٰہی! آپ کے صحنِ کرم میں بیٹھے ہیں، آسرا لگا رکھا ہے، عفو وکرم اور تیرے فضل کا سوال کرنے والے ہیں، ہم کو عذاب نہ دینا، قبر کے عذاب سے، حشر کے عذاب سے اور دوزخ کے عذاب سے بچانا۔

الٰہی! آپ غنی ہیں ہم کمزور بے کس آپ کے بندے ہیں، اگر آپ سے نہ کہیں تو کس سے کہیں، آپ سے التجا نہ کریں تو کس سے کریں؟ آپ کے سوا اور کون دینے والا ہے۔ آپ ہی ہمارے لیے کافی ہیں، ہمارے لیے تو یہی شرف کافی ہے کہ آپ ہمارے رب ہیں اور آپ بالکل ویسے ہی ہیں جیسا کہ ہم چاہتے ہیں سو آپ بھی ایسے ہو جائیں جو ہم چاہتے ہیں ہمارے اور تمام مسلمانوں کے بیماروں کو شفا دے، ان کو صحت وسلامتی عطا کر، جو بے اولاد ہیں ان کو نیک اولاد عطا کر، جن کی اولاد ہے ان کو نیک صالح اور فرمانبردار کردے، جو قرضدار ہیں ان کا قرضہ ادا کردے، جو بے روزگار ہیں ان کو روزگار سے لگا دے، جو کسی مصیبت میں مبتلا ہیں ان کی مصیبت دور کردے، جو پریشان حال ہیں ان کی پریشانی دور فرما دے، جو ناطے رشتے میں پریشان ہیں، اچھا ناطہ رشتہ ان کو عطا کردے، ہر مسلمان مرد وعورت کو دو جہاں کی خوبی اور عزت دے، ہر بلا ومصیبت سے بچا، ہر بُری بیماری سے بچا، مقدمہ بازی سے بچا، بُری موت سے بچا، بُری گھڑی آنے سے بچا، دشمنوں سے بچا، شیطان سے بچا، مکر وفریب سے بچا، حاسدوں سے بچا، نااتفاقی سے بچا اور ہر قسم کی راحت وچین نصیب فرما۔ اے قدرت والے! تیری قدرت میں کیا نہیں ہے تو سب کچھ کرسکتا ہے، ہماری دعا ہمارے حق میں قبول کر اور جنہوں نے ہم کو دعا کے لیے کہا ہے ان کے حق میں اور تمام ملنے جلنے والوں کے حق میں ہماری اولاد اور تمام مسلمانوں کے حق میں قبول فرما۔

الٰہی ! حضور ﷺ کی امت پر رحم فرما، الٰہی ! حضور ﷺ کی امت کے بگڑے کام بنادے، الٰہی ! حضور ﷺ کی امت پر رحم فرما، الٰہی ! حضور ﷺ کی امت کی اصلاح کردے، بُرے کاموں سے بچالے، نیکیوں پر لگالے۔ ہم تو سب کے لیے دعا کرتے ہیں، سب کے بھلے کے خواستگار ہیں، ان کے ساتھ ہمارا بھی بھلا کرنا یا اللہ العالمین۔

لبیک پڑھو تین بار، درود شریف ایک بار، سورۂ اخلاص 100 بار۔

یا ارحم الراحمین! ہم آپ پر کیسے اعتماد اور بھروسہ نہ کریں، ہمارے سارے کام آپ کے ہاتھ میں ہیں، الٰہی ! ہمارے گناہ جتنے بھی ہیں مگر ان کی ایک حد ضرور ہے مگر آپ کے فضل و کرم کی تو کوئی انتہا اور حد نہیں ہے، الٰہی ! جسے آپ عزت دیں تو اسے کون ذلیل کرسکتا ہے اور جس کی آپ اہانت کریں تو کون اسے عزت دے سکتا ہے۔ اے عزتوں کے مالک ! ہم کو عزت عطا فرما اور اہانت و ذلت سے بچا۔ آپ پردہ پوشی کرنے والے دونوں جہاں میں پردہ ہی رکھنا، آپ کے کرم کے بھوکے ہیں کرم ہی کرم کرنا۔

اللہ العالمین! جس پیشانی نے آپ کو سجدہ کیا، کیا آپ اسے عذاب میں ڈالیں گے۔ الٰہی ! جس زبان نے آپ کا نام لیا اور جس دل نے آپ کی تصدیق کی ، کیا ان کے لیے عذاب و سزا ہے۔ الٰہی ! آپ کی شانِ کریمی بہت بلند و بالا ہے کہ آپ ایسے کرنے والے کو عذاب دیں ۔ جو گناہ ہوئے ہیں تو آپ کے جود و کرم کے لائق یہی ہے کہ آپ معاف کردیں۔ آپ احسان کرنے والے، بے انتہا کرم کرنے والے ہیں۔

الٰہی ! ہم خطا کار ہیں آپ بخشنے والے، ہم ناشکرے اور آپ احسان پر احسان کرنے والے۔ ہم کو برسوں شیطان نے بہکایا آپ کے دَر سے دور رکھا۔ آج اس شیطان کو (ہمیں بخش کر) ذلیل و خوار کردے کہ یہ خاک سر پر ڈالے۔ آج آپ فرشتوں سے فخر یہ کہہ رہے ہیں کہ اے فرشتو! دیکھو میرے بندے اور بندیاں غبار آلودہ کس طرح اس میدان میں اکٹھے ہوگئے ہیں، دور دراز مقامات سے تنگ راستوں سے چل کر آئے، ان کی جزا ہے؟ اے فرشتو! تم گواہ رہو ان کو میں نے بخش دیا ہے اور جن کے لیے یہ کہیں ان کو بھی بخش دیا ہے۔ الٰہی ! ہم بھی تو تیرے ان یہاں بیٹھنے والے بندوں میں سے ہیں، ہم آپ سے کیسے ناامید ہوسکتے ہیں، ہم کو بخش دے اور کُل جہاں کے مسلمان مردوں عورتوں کو بخش دے اور ہمارا خاتمہ ایمان پر کرنا، جب تک ہماری نسل دنیا میں چلے سب کو باایمان اٹھانا اور ان کی روزی تنگ نہ کرنا۔ یہاں کی حاضری سب کو نصیب کرنا۔

اے ارحم الراحمین! ہم آپ کو آپ کے اسم اعظم کا واسطہ دیتے ہیں اور اسم اعظم ہی سے سوال کرتے ہیں کہ جس نام کو لینے کے بعد آپ دعا قبول فرمالیتے ہیں، آپ کو آپ کے تمام ناموں کا واسطہ ہماری آنکھوں میں

نورِ ایمان بھردے، ہمارے کانوں میں نورِایمان بھردے، ہمارے بدن میں ، ہمارے گوشت پوست میں نور ہو، ہمارے دائیں نور ہو، ہمارے بائیں نور ہو، آگے پیچھے نور ہی نور کردے، ہمارے دل میں روشنی بھردے۔

الٰہی ! آپ نے ہم کو اسلام و ایمان کی ہدایت دی ہے تو اب اسے نہ چھیننا اور خاتمہ بالخیر ایمان پر کرنا اور ہر قسم کے شر وفتنوں سے بچا کر رکھنا۔

الٰہی ! ہم آپ کے نبی کے امتی ہیں، ہم کو ان کی سنت پر زندہ رکھنا اور ان کی ملّت پر اٹھانا، اسی پر وفات دینا اور ظاہری و باطنی ہر فتنے سے بچا کر رکھنا۔ الٰہی ! ہر بیماری سے بچانا، کسی کا قرضدار اور محتاج نہ کرنا، الٰہی ! کسی کا دست نگر نہ کرنا، الٰہی ! حاسدوں دشمنوں سے بچانا، جادوٹونے ٹوٹکے اور تعویذ گنڈوں کے شر سے بچانا، بُری موت سے، ہر بُری گھڑی سے بچانا، اپنی عبادت اور اپنے رسول ﷺ کی اطاعت کی توفیق دینا، ہمارے ملک میں اپنا قانون جاری کردے اور سب کو نیک بنادے ہر برائی سے چھڑا دے، پاکستان کی داخلی و خارجی دشمنوں سے حفاظت فرما، ہم پر نیک دل رحم کرنے والے حاکم رکھ اور تمام رعایا کو اپنے حکم کے مطابق ملک میں امن و امان قائم رکھنے کی توفیق عطا فرما، رسول کریم ﷺ کے طریقے پر چلا، بُرے کاموں سے دور کردے۔ اپنے اور مسلمانوں کے دشمنوں کو ہلاک کردے، ان کی جماعت میں تفرقہ ڈالدے، ان کی تدبیریں الٹا انہی پر ڈال دے اور مسلمانوں میں آپس میں اتفاق کردے۔

الٰہی ! دشواریاں ہماری آسان کردے، اپنے نیک بندوں میں سے کردے، ہمیں جنت الفردوس کا وارث بنادے۔ ہم کو اور ہم سب کے ماں باپ، اقرباء کو، خاندان والوں کو اور حضور ﷺ کی تمام امت کو بخش دے۔

الٰہی ! اس عرفات کے میدان میں سب دعا کررہے ہیں جس جس کی دعا آپ کو پسند آرہی ہے، آپ اس سے راضی ہیں، ہم کو بھی ان کی دعاؤں میں شامل کرلے اور ہماری دعاؤں میں ان کو شامل کرلے اور یہاں جتنی دعائیں نیک بندوں نے آج تک کی ہیں، اور وہ قبول ہوگئی ہیں ان سب میں ہم کو بھی شریک کرلے اور قیامت تک جتنی دعائیں ہوتی رہیں گی، ہم کو برابر سب کی نیک دعاؤں میں شریک رکھنا اور ہمارا خاتمہ ایمان پر کرنا۔ یہ سب دعائیں ہمارے حق میں قبول ہوں اور جس جس نے دعا کے لیے کہا ہے یا چاہنے والے اور آئندہ جو ہم سے کہے سب کے حق میں قبول کرلینا۔

**رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ**

الہٰ العالمین ! حج کرنے والوں اور عمرہ کرنے والوں کو آپ نے اپنا وفد کہا ہے ہم بھی ان میں سے ہیں ہر

وفد کو انعام ملا کرتا ہے اور زیارت کرنے والے کا اکرام ہوا کرتا ہے اور ہر سائل کو عطیہ دیا جاتا ہے ہم بھی اسی وفد میں ہیں، آپ کے گھر کی زیارت کو آئے ہیں ، ہم بھی سائل ہیں، ہم کو حرم کے دروازے پر بٹھایا، دروازے پر کھڑے التجا کر رہے ہیں، آپ کی مغفرت کے امیدوار ہیں۔ الٰہی ! ہماری امید پوری کر دے، اس شیطانِ لعین کو بے مراد کر دے ذلیل کر دے اور آئندہ اس کے مکروفریب سے ہم کو بچا کر رکھنا۔ خاص کر موت کی آخری گھڑیوں میں اس مردود کو دور رکھنا، ہماری زبانوں پر اپنا کلمہ جاری کر دینا۔ الٰہی ! ہم کو اور تمام مسلمانوں کو بخش دے تا کہ یہ مردود ذلیل ہو جائے۔

الٰہی ! ہماری ضرورتیں اور جتنی حاجتیں دل میں ہیں آپ سب جانتے ہیں، ان کو پورا کر دیجئے اور آئندہ ہم پکے نمازی، دین پر چلنے والے ہوں، حُسنِ خاتمہ، دوزخ سے نجات اور جنت کی کامیابی عنایت کر۔

الٰہی ! دنیا والے جب ہمارا ساتھ چھوڑ دیں آپ ساتھ نہ چھوڑنا۔ جب دنیا ہم کو بھول جائے آپ ہم کو نہ بھولنا اپنی رحمت سے یاد رکھنا۔ الٰہی ! اولاد کا غم نہ دینا۔ الٰہی ! آپ کی ناراضگی کی برداشت نہیں ہے، مولا ! ناراض نہ ہونا، آپ کے عذاب کی سہار نہیں ہے، بہت کمزور ہیں، آپ کی رحمت درکار ہے۔ الٰہی ! مصیبت اور دکھ تکلیف اور غم کی سہار نہیں ہے بہت کمزور ہیں، آپ کی رحمت سے فریاد ہے، آپ نے فرمایا ہے میری رحمت میرے غضب پر بڑھی ہوئی ہے، رحمت کرنا

اے میرے اللہ! کتنے آدمی عرفات میں اور تمام دنیا میں الگ الگ زبانوں میں تجھے پکار رہے ہیں، دعا کر رہے ہیں۔ آپ کی شان کتنی بڑی ہے بیک وقت آپ سب کی سن لیتے ہیں اور مراد پوری کر دیتے ہیں، اپنی معافی کی ٹھنڈک سے نواز دے آپ ارحم الراحمین ہیں۔ الٰہی ! ہم جنت الفردوس مانگنے آئے ہیں اپنے کرم وفضل سے عطا کر دے، ہم کو بھی ہمارے ماں باپ اور اولاد کو بھی، بھائی بہنوں اور اقرباء کو اور تمام مؤمن مردوں عورتوں کو عطا کر دے۔ یہ تمام دعائیں ہمارے جاننے والوں اور ہمارے سلسلے والوں، اور مشائخ کے لیے بھی قبول فرما۔

نیک حاجتیں پوری کرنا، مشکلات ہماری آسان کرنا، کل عالم کے مسلمان مردوں عورتوں کے بیماروں کو شفا دینا، غم زدوں کا غم دور کرنا، بیقراروں کی بیقراری دور کرنا، حقداروں کا حق دلانا، ظالم سے مظلوم کا حق دلانا، قرضداروں کا قرض ادا کرنا، بے روزگاروں کو روزگار دینا، بے اولادوں کو نیک اولاد دینا، اولاد والوں کی اولاد کو فرمانبردار کرنا۔ جب تک ہماری نسل چلے سب کو اسلام و ایمان پر قائم رکھنا، ہم کو نیک دعاؤں کی توفیق دینا، گناہوں سے بچانا، توبہ کی توفیق دینا، ایمان پر دنیا سے اٹھانا اور جو خیر آپ سے آپ کے نبی علیہ السلام نے مانگی

ہیں ہم کو عطا کردے اور جن شروں سے انہوں نے آپ سے پناہ مانگی ان تمام شروں سے ہم کو بچانا۔ اے اللہ! معافی دے عافیت دونوں جہاں کی دے اور اسلام لانے تک جتنے ہمارے والدہ اور والد کی طرف سے گذرے ہیں ان کے تمام خویش و اقارب کی مغفرت کردینا اور ہماری سب کی یہی دعا ہے۔

**رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّار...... سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ**

میدانِ عرفات میں دعا سے جس وقت فارغ ہوں اور رغبت ہوتو درجِ ذیل استغفار بھی کرلیں تو اچھا ہے۔

## استغفار باعث نجات

ارشاد السّاری میں حضرت مُلّا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ کوئی مظلوم قید خانہ میں چلا گیا وہاں اس کو نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی اور آپ نے اس قیدی کو مندرجہ ذیل استغفار تعلیم فرمائے جو عربی زبان میں ہیں ان کا ترجمہ یہاں لکھ دیا گیا ہے، روزانہ دس استغفار پڑھنے کے لیے فرمایا سات روز کے یہ کل ستر استغفار ہوتے ہیں۔ جمعہ سے شروع کرے اور جمعرات کو ختم کرے۔ قیدی نے ان استغفارات کو پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو نجات دیدی۔

علامہ ابن حجر عسقلانی نے سند کے ساتھ نقل کیا ہے کہ حضرت امام حسن بصریؒ کہتے ہیں، میں نے ایک مرتبہ دعا کی حضور اکرم ﷺ کے روضۂ مبارک پر کہ کسی اللہ کے ولی کی جاگتے ہوئے زیارت ہوجائے کئی سال کے بعد ایسا اتفاق ہوا کہ میں عرفات کے میدان میں جبلِ صخرات کے پاس کھڑا تھا اچانک مجھے سات آدمی نظر آئے وہ اس جگہ کھڑے تھے جہاں وادیٔ نعمان کے سامنے پیلو کا درخت ہے، میرے دل نے خود یہ کہا کہ یہ اولیاء اللہ ہیں، میں نے سلام عرض کیا، انہوں نے بہت احسن جواب دیا۔ ان میں ایک شیخ تھے بہت نورانی چہرے والے تھے، میں ان کے ساتھ بیٹھ گیا، نماز کا وقت آیا تو ایک شخص نے اذان دی اقامت ہوئی اور اس شیخ نے نماز پڑھائی، میں نے بھی ان کے ساتھ نماز ادا کی۔ میرے خیال میں، میں نے کبھی اس سے بہتر نماز ادا نہ کی ہوگی۔ شیخ نے نماز کے بعد **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا** کہا، مجھے یہ خیال ہوا کہ یہ غائب نہ ہوجائیں فوراً شیخ نے کہا ہدایت پر وہی ہے جسے اللہ ہدایت دے۔ پھر ایک شخص سے کہا خدا تجھ پر رحم کرے اس کو سکھلا دے سو اس شخص نے مجھ سے کہا کہ دوزخ سے نجات دینے والے استغفار میں تین راتوں میں پڑھا کرتا ہوں، میں نے دریافت کیا کہ وہ راتیں کونسی ہیں، اس شخص نے کہا ذوالحجہ کی ساتویں، نویں اور دسویں رات کو ان کا پڑھنے والا سمجھ کر پڑھے تو امید ہے اللہ تعالیٰ اس کو گھبراہٹ

والے دن سے نجات عطا فرمائے اور امن سے رکھے۔ شاید اللہ تعالیٰ اس کو ولایت سے نوازے، میں نے عرض کیا وہ مجھے بھی بتا دیجئے۔ سو اس شخص نے کہا وہ یہ ہیں:

اصل عربی تو ارشاد السّاری میں ہے ان کا خلاصہ و مطلب درج ہے۔ معانی کے ساتھ ساتھ دل کو لگائے رکھیئے اور پڑھیئے:

۱۔ اے اللہ! آپ نے مجھے عافیت بخشی، آپ کے فضل و کرم سے بہت نعمتیں آپ کی کھائیں اور برتیں آپ نے کبھی بھوکا نہیں رکھا، برابر روزی پہنچائی، آپ کی ان نعمتوں کے کھانے سے قوت آئی لیکن میں نے اس قوت کو بجائے آپ کی فرمانبرداری کے نافرمانی میں خرچ کیا، کتنے ہی میں نے عیب کئے۔ آپ نے لوگوں سے پردہ میں رکھا، کبھی آپ کا خوف آیا تو آپ کے امن و عافیت سے دھوکہ کھا گیا اور سمجھا کہ مجھے آپ نہ پکڑیں گے اور آپ کی پکڑ کا خیال بھی آیا تو آپ کے حلم کی طرف دھیان گیا اور عفو و کرم کی امید میں گناہ کر بیٹھا۔ اے اللہ! میں ہر ایسے گناہ سے معافی چاہتا ہوں، مجھے بخش دیجئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۲۔ اے پروردگار! میں آپ سے ہر اس گناہ کی معافی چاہتا ہوں جو آپ کے غضب کا باعث ہو اور ہر اس گناہ سے بھی جس کو آپ نے منع کیا تھا اور میں کر گذرا۔ اور اس گناہ سے بھی معافی مانگتا ہوں جس کی نحوست سے میں آپ کی عبادت و اطاعت سے محروم ہوا۔ ''**فَصَلِّ وَسَلِّمْ**'' اوپر لکھے ہوئے کی طرح پڑھئے **یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْن** تک۔

۳۔ اے اللہ! میں ہر اس گناہ کی بھی معافی چاہتا ہوں کہ میں نے آپ کی مخلوق میں سے کسی کو گناہ میں لگا دیا ہو حیلہ و حوالہ کر کے اس کو گناہ کی بات میں پھنسا دیا ہو، یا اسے تو اس گناہ کی بات کا علم نہ تھا، میرے بتانے سے اس نے گناہ کو مانا اور کیا، کسی کے گناہ کا باعث ہوا ہوں، کل قیامت کے روز ان گناہوں کو لے کر کس طرح سامنے آؤں گا۔ الٰہی! مجھے اور میرے ہر ایسے گناہ کو معاف فرما دے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۴۔ اے اللہ! میں ہر ایسے گناہ سے پناہ چاہتا ہوں جو گمراہی اور کفر کی طرف لے جائے، راہ سے بے راہ کر دے، لوگوں میں بے وقار کر دے، دنیا و آخرت میں رسوائی ہو جائے اور دیگر ایسے گناہ کر گذرا تو الٰہی مجھے معاف فرما دے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۵۔ اے اللہ! ایسے گناہ کہ جن کے ارتکاب سے میں نے اپنے جسم کو تھکا دیا اور مخلوق سے پردہ کرتا رہا لیکن ہائے تجھ سے پردہ نہ ہوسکتا تھا لیکن تجھ سے پردہ میں ہوجانے کا خیال بھی نہ آیا۔ اس کے باوجود کہ آپ مجھ کو رسوا کر سکتے تھے مجھے رسوائی سے بچالیا اور حقیقت میں آپ کے سوا اور کون ایسا ہے کہ گنا دیکھتا ہو اور پردہ پوشی کرتا ہو۔ اے اللہ! میرے ہر گناہ کو معاف فرمادے۔

فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرهُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ

٦۔ اے پروردگار! میں تو نافرمانی کرتا رہا لیکن آپ نے اپنے حلم سے مجھے ڈھیل دیدی، مجھے گناہ کرتے ہوئے دیکھ کر بھی مجھے چھوڑے رکھا، اس بداعمالی کے ساتھ میں نے جو مانگا آپ نے دیا۔ آپ کا کہاں تک شکر ادا کردوں، مجھ پر میرے دشمنوں نے خفیہ وعلانیہ حملے کئے مجھے ایذا پہنچانی چاہی لیکن آپ نے مجھے ان سے ان کے حملوں سے بچالیا اور مجھے رسوا نہ ہونے دیا۔ آپ نے مجھ گنہگار و عاصی کی اس طرح مدد کی جیسے آپ اپنے اطاعت گذار بندوں کی مدد فرماتے ہیں، مجھے اس طرح رکھا جیسے اپنے پسندیدہ بندوں کو رکھا کرتے ہیں لیکن اے پروردگار! اس کرم کے ہوتے ہوئے بھی میں معاصی ہی کا ارتکاب کرتا رہا اور باز نہ آیا، الٰہی! مجھے محض اپنے فضل وکرم سے بخش دیجئے۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرهُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ

۷۔ اے پروردگار! میں نے کتنی بار توبہ کی، قسمیں کھائیں واسطے دیئے کہ اب یہ گناہ نہ کروں گا لیکن جب شیطان نے اس گناہ کی طرف دعوت دی، مجھے میرے نفس نے اس کو مزین کرکے سامنے کیا تو میں نے بے دھڑک اس گناہ کا ارتکاب کیا۔ افسوس مجھے لوگوں سے تو حیا آئی لیکن آپ سے کبھی حیا نہ کی کہ آپ ہر وقت دیکھنے اور خبر رکھنے والے ہیں۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ آپ سے کہاں چھپ سکتا ہوں نہ کوئی مکان نہ اندھیرا، نہ کوئی حیلہ وتدبیر آپ سے اوجھل کرسکتا ہے۔ افسوس میری اس جرأت پر کہ جس کام کو آپ نے منع کیا تھا میں نے جان کے بھی مخالفت کی پھر بھی آپ نے پردہ فاش نہ کیا بلکہ اپنے بندوں میں اس طرح شامل رکھا کہ گویا میں بھی آپ کا فرمانبردار بندہ ہوں، ان گناہوں سے شرمندہ ہوں کہ ان کو سوائے آپ کے اور کوئی نہیں جانتا اگر آپ چاہتے گناہ کرنے کے بعد کوئی نشان چہرے پر لگادیتے لیکن اے اللہ! تو نے نیکوں کا سا چہرہ بنائے رکھا، لوگوں کی نگاہ میں باعزت رہا، لوگ مجھے اپنے نزدیک اچھا ہی سمجھتے رہے ورنہ میں تو جیسا تھا آپ کے علم میں ہے، یہ محض آپ ہی کا فضل وکرم تھا۔ الٰہی! ایسے سب گناہ میرے بخش دیجئے۔

فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرهُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ

۸۔ اے اللہ! میں ہر اس گناہ کی معافی چاہتا ہوں جس کی لذت سے میں نے ساری رات کالی کر دی، اس کی فکر میں دماغ سوزی کرتا رہا، رات سیاہ کاری میں گذاری اور صبح نیک بن کر باہر آیا حالانکہ میرے دل میں بجائے نیکی کے وہی گناہ کی گندگی بھری رہی۔ اے پروردگار! تیری ناراضگی کا کوئی خوف ہی نہ کیا۔ میرا کیا حال ہوگا۔ الٰہی! مجھے اپنی مہربانی سے معاف فرمادے

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۹۔ اے اللہ! میں اس گناہ کی بھی معافی چاہتا ہوں جس کے سبب آپ کے کسی ولی پر ظلم کیا ہو یا آپ کے کسی دشمن کی مدد کی ہو یا تیری مخالفت میں چل کھڑا ہوا ہوں یا تیرے اوامر و نواہی کے خلاف تگ و دو میں لگا رہا ہوں ایسے سب گناہ معاف فرما دیجئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۱۰۔ اے اللہ! اس گناہ سے بھی معافی دے کہ میں نے مسلمانوں میں بغض و عداوت اور منافرت پھیلادی ہو یا میرے گناہوں کے باعث مسلمانوں پر آفت و مصیبت آ گئی ہو یا میرے گناہ کی وجہ سے دشمنان اسلام کو ہنسنے کا موقع ملا ہو یا دوسروں کی میرے گناہ کی وجہ سے پردہ دری ہوئی ہو یا میرے گناہ کے باعث مخلوق پر بارش برسانے سے روک لی گی گئی ہو، الٰہی! میرے سب گناہ بخش دیجئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۱۱۔ اے اللہ! آپ کی ہدایت آ جانے کے بعد اور دین کی بات کا علم ہوجانے کے بعد بھی میں نے اپنے آپ کو غافل بنائے رکھا۔ آپ نے حکم دیا، یا منع کیا، کسی عمل کی رغبت دلائی، اپنی رضا و محبت کی طرف بلایا اور اپنے قریب کرنے کے لیے اعمالِ خیر کی دعوت دی۔ آپ نے سب کچھ انعام کیا لیکن میں نے کوئی پرواہ نہ کی۔ الٰہی! میری ہر ایسی خطا کو معاف فرمادے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۱۲۔ اے اللہ! جس گناہ کو کر کے میں بھول گیا ہوں لیکن آپ کے یہاں وہ لکھا ہوا ہے، میں نے اس کو ہلکا سمجھا لیکن نافرمانی پھر نافرمانی ہے، وہ آپ کے یہاں موجود پاؤں گا۔ میں نے بارہا اعلانیہ گناہ کیا آپ نے چھپا لیا، لوگوں نے دھیان نہ کیا اور ہر ایسا گناہ جس کو آپ نے اس لیے رکھ چھوڑا ہے کہ توبہ کرے گا تو معاف کریں گے۔ الٰہی! میں سچے دل سے توبہ کرتا ہوں مجھے معاف فرما دیجئے اور میری توبہ قبول فرمالیجئے۔

فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ

۱۳۔ اے اللہ! میں نے ایسے گناہ بھی کیئے کہ میں کرتا رہا اور ڈرتا رہا ہوں کہ اب پکڑا جاؤں گا مگر آپ نے بچائے رکھا، میں نے گناہ کرنے میں پوری کوشش صرف کردی، رسوائی کا بھی خیال نہ کیا لیکن آپ نے پردہ پوشی ہی فرمائی، الٰہی! وہ گناہ بھی میرے معاف کردے۔

فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ

۱۴۔ اے اللہ! مجھے اس گناہ کی وعید اور سزا معلوم تھی آپ نے اس کے عذاب سے ڈرایا، اس کی برائی بیان کی مجھے علم تھا لیکن نفس و شیطان نے اسے ایسے سجایا کہ میں نے آپ کی وعید و دھمکی سے بے اعتنائی برتی، اے اللہ! مجھے معاف فرمادے۔

فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ

۱۵۔ اے اللہ! میں ہر ان گناہوں سے معافی چاہتا ہوں جو آپ کی رحمت سے دور کردیں اور عذاب میں مبتلا کرنے کا ذریعہ ہوں، آپ کی نعمتوں کے زوال کا سبب ہوں

فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ

۱۶۔ اے اللہ میں ہر اس گناہ سے معافی چاہتا ہوں جس سے میں نے آپ کی کسی مخلوق کو عار دلائی ہو، یا آپ کی مخلوق کو فعلِ قبیح میں مبتلا کردیا ہو اور خود میں بھی اس میں لگ گیا ہوں اور جرأت کے ساتھ کررہا ہوں۔

فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ

۱۷۔ الٰہ العالمین! گناہ کرکے توبہ اور توبہ کرنے کے بعد پھر وہی کیا۔ اپنی توبہ کو جانتا رہا اور گناہ کرتا رہا۔ رات کو معافی مانگی دن کو پھر وہیں چلا گیا اور بار بار یہی حال رہا۔ الٰہی! میں اپنے گناہوں کا اقراری ہوں اور آپ کی نعمتوں کا بھی اقرار کرتا ہوں، مجھے معاف فرمادے۔

فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ

۱۸۔ اے اللہ! میں نے آپ سے کوئی وعدہ کیا ہو یا نذر مان کر کوئی عبادت واجب کی ہو یا آپ کی کسی مخلوق سے وعدہ کرکے پھر گیا ہوں یا غرور میں آکر اس کو ذلیل و حقیر سمجھا ہو، اے اللہ! اس کی ادائیگی کی توفیق عطا فرما اور مجھے معاف فرمادے۔

۱۹۔ الٰہی! آپ نے نعمت پر نعمت عطا کی اس سے قوت آئی لیکن آپ کی اس دی ہوئی قوت کو میں نے آپ ہی

کی نافرمانی میں خرچ کیا، کتنا بُرا کیا آپ نے تو کھلایا پلایا اور میں نے آپ ہی کی مخالفت کی، آپ کو ناراض کر کے مخلوق کو راضی کیا، نادم ہوں بُرا کیا اے اللہ! مجھے معاف فرما دے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۲۰۔ الٰہ العالمین! کتنی بار ایسا ہوا کہ میں نیکی کے ارادے سے چلا مگر راستے ہی میں گناہ کی طرف چلا گیا اور جہاں تیرا غضب نازل ہوتا وہاں نفس کو راضی کیا اور آپ کی ناراضگی کی پرواہ نہ کی۔ میں آپ کے غضب و عذاب کو بھی جانتا تھا مگر شہوت نے ایسا حجاب ڈال دیا یا کسی دوست نے ایسا ورغلایا کہ گناہ ہی اچھا معلوم ہوا۔ الٰہی! یہ سب کرتوت کر کے آیا ہوں اور اس امید میں آیا ہوں کہ آپ ضرور سب گناہ معاف فرما دیں گے، اب اس امیدوار کو ناامید نہ فرمانا، میرے سب گناہ معاف فرما دیجئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۲۱۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو آپ مجھ سے زیادہ جاننے والے ہیں، میں تو کر کے بھول بھی گیا ہوں مگر آپ کے علم میں سب ہیں، کل بروزِ قیامت آپ مجھ سے سوال کریں گے، سوائے اقرار کرنے کے اور کیا جواب دوں گا۔ اے اللہ! مؤاخذہ نہ فرمانا آج ہی وہ سب گناہ معاف فرما دیجئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۲۲۔ اے اللہ! بہت سے گناہ اس طرح کئے ہیں کہ میں جانتا تھا کہ آپ کے سامنے ہوں مگر خیال کیا توبہ کرلوں گا، معافی چاہ لوں گا۔ الٰہ العالمین! گناہ کرلیا اور نفس و شیطان نے توبہ و استغفار سے باز رکھا، گناہ پر گناہ کرتا چلا جاتا رہا۔ الٰہی! میری اس جرأت پر نظر نہ فرمانا، اپنی شانِ کریمی کے صدقے مجھے معاف فرما دے، میں توبہ کرتا ہوں، معافی چاہتا ہوں۔ اے اللہ! مجھے معاف کر دے۔ آپ کے سوا اور کون معاف کرنے والا ہے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۲۳۔ الٰہ العالمین! ایسا بھی ہوا کہ گناہ کر کے میں نے آپ سے حسن ظن رکھا کہ آپ عذاب نہ دیں گے، آپ معاف کر دیں گے، اس وقت میرے نفس نے یہی پٹی پڑھائی کہ اللہ کا کرم و رحمت تو بہت وسیع ہے اور آپ پردہ ڈالتے رہے بس میں سمجھا کہ جب وہ پردہ پوشی فرما رہے ہیں تو عذاب بھی نہ دیں گے بس اسی خیال میں آ کر بہت سے گناہ کر لیے، اے اللہ مجھے معاف فرما دے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۲۴۔ اے اللہ! ان گناہوں کی بھی معافی چاہتا ہوں جن کی وجہ سے دعا کے قبول ہونے سے محروم ہوگیا، روزی کی برکت اور خیر نہ رہی، ان گناہوں کو بھی معاف فرمادے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاغْفِرهُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۲۵۔ اے اللہ! جن گناہوں کے سبب لاغری آتی ہے اور نقاہت چھا جاتی ہے بروزِ قیامت حسرت و ندامت ہوگی ان گناہوں کو بھی معاف فرمادے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاغْفِرهُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۲۶۔ الٰہی! جو گناہ باعث تنگی رزق ہوں، باعث مانع خیر و برکت ہوں، باعثِ محرومی حلاوتِ عبادت ہوں سب معاف فرمادے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاغْفِرهُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۲۷۔ اے اللہ! جس گناہ کی میں نے تعریف کی ہو یا کینہ کی طرح دل میں چھپایا ہو یا دل میں عزم مصمم کرلیا ہو یہ گناہ کروں گا یا زبان سے اظہار بھی کردیا ہو یا وہ گناہ جو میں نے اپنے قلم سے لکھا ہو یا اعضاء سے اس کا ارتکاب کرلیا ہو یا اپنے ساتھ دوسروں کو بھی اس گناہ کے کرنے پر آمادہ کیا ہو ایسے سب گناہوں کو معاف فرمادیجئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاغْفِرهُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۲۸۔ الٰہ العالمین! میں نے گناہ رات کو بھی کئے دن کو بھی کئے لیکن آپ نے اپنے حلم سے پردہ پوشی فرمائی کہ کسی مخلوق کو اس کا علم نہ ہونے دیا، میں نے آپ کی اس ستّاری فرمانے کا کچھ خیال نہ کیا۔ میرے نفس نے اس گناہ کو پھر مزیّن کر کے پیش کیا اور گناہ کو گناہ سمجھتے ہوئے پھر کر گزرا۔ میں بار بار ایسا ہی کرتا رہا۔ الٰہ العالمین! میرے اس حال کو خوب جانتے ہیں آئندہ ایسا نہ کروں گا آپ سے توفیق مانگتا ہوں میں توبہ کرتا ہوں معافی چاہتا ہوں الٰہی! معاف فرمادیجئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاغْفِرهُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۲۹۔ الٰہ العالمین! بہت سے گناہ بڑے تھے لیکن میں نے ان کو چھوٹا سمجھا اور محض اس خیال سے کہ کرلو، دیکھا جائے گا میں کر گزرا۔ اب آئندہ ایسا نہ کروں گا آپ بچنے کی توفیق دیدینا اب میں معافی چاہتا ہوں ایسے سب گناہ بخش دیجئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاغْفِرهُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۳۰۔ الٰہی ! میں نے آپ کی کسی مخلوق کو گمراہ کیا ہو، اس کو گناہ کی بات بتائی ہو، اکسایا ہو، اپنے آپ کو بچانے کی خاطر اس کو گناہ میں پھنسا دیا ہو یا میرے نفس نے گناہ کو ایسا سجادیا ہو کہ مجھے دیکھ کر دوسرا اس گناہ میں مبتلا ہو گیا ہو۔اور جان بوجھ کر گناہ کرتا رہا الہ العالمین ! سب گناہوں کو معاف کر دیجئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۳۱۔ میں نے امانت میں خیانت کی ہو۔خیانت مال کی ہو یا زبان کی ہو اور نفس نے اس کو مزیّن کر دیا اور میں اس میں مبتلا ہو گیا یا شہوانی خیانت کر لی ہو یا کسی کو گناہ کرنے میں امداد دی ہو یا کسی بھی طریقہ سے اس کو گناہ کرنے پر قوت پہنچائی ہو یا اس کا ساتھ دیا ہو، کبھی کوئی نصیحت کرنے والا آیا میں نے اس کو بُرا بھلا کہا ہو، کسی قسم کی اس کو ایذا دی ہو یا تکلیف پہنچائی ہو یا کسی حیلہ کے ذریعہ اس کو ناحق ستایا ہو اے اللہ ! میں معافی چاہتا ہوں مجھے معاف فرمادے۔

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرْہُ لِیْ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ**

۳۲۔ اے اللہ ! میں آپ سے گناہ کی معافی چاہتا ہوں جس کی وجہ سے آپ کے غضب کے قریب ہو گیا ہوں یا کسی مخلوق کو گناہ کی طرف لے گیا یا ایسی خواہش دلائی ہو کہ وہ اطاعت وعبادت سے دور ہو گیا ہو

**اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۳۲۔ اے اللہ ! میں نے عُجب کیا ہو، ریا کاری کی ہو، کوئی آخرت کا عمل شہوت کی نیت سے کیا ہو، کینہ، حسد، تکبّر، اسراف، کذب، غیبت، خیانت، چوری، اپنے اوپر اترانا، دوسرے کو ذلیل کرنا یا اس کو حقیر سمجھ کر یا حمیت و عصبیت میں آکر بے جا سخاوت، ظلم، لہوولعب، چغلی یا اور کوئی گناہ کبیرہ کا ارتکاب کیا ہو جس کے سبب میں ہلاکت میں آ گیا ہوں، الٰہی ! مجھے معاف فرمادے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۳۴۔ اے اللہ ! غیر اللہ سے عقلی طور پر ڈر گیا ہوں ترے کسی ولی سے دشمنی کی ہو الٰہی ! ترے دشمنوں سے دوستی کی ہو اور تیرے دوستوں کو رسوا کیا ہو یا ترے غضب میں آجانے کا کام کیا ہو الٰہی ! مجھے معاف فرمادے، میری توبہ ہے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۳۵۔ الہ العالمین ! وہ گناہ جو آپ کے علم میں موجود ہیں اور میں بھول گیا ہوں ان سب گناہوں کی معافی چاہتا ہوں۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیُ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ**

۳۶۔ اے اللہ! کوئی گناہ کیا اور اس سے توبہ کی لیکن جرأت کرکے پھر اس توبہ کی پرواہ نہ کی ہو یکے بعد دیگرے کرتا چلا گیا الٰہی! ان تمام معاصی سے پناہ دیدے اور مجھے بخش دے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیُ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ**

۳۷۔ اے اللہ! جس گناہ کے کرنے سے عذاب کے قریب ہوگیا ہوں اور آپ سے محروم ہوگیا ہوں یا تری رحمت سے وہ گناہ حجاب میں ہوگیا ہو یا اس کی وجہ سے تیری کسی نعمت سے محروم ہوگیا ہوں، ان تمام گناہوں کی معافی چاہتا ہوں

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیُ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ**

۳۸۔ یاالٰہی! میں نے آپ کے مقیّد حکم کو مطلق کردیا ہو یا مطلق حکم کو مقیّد کردیا ہو اور میں اس کی وجہ سے خیر سے محروم کردیا گیا ہوں اے اللہ! اس کو معاف فرمادے

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیُ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ**

۳۹۔ اے اللہ! جو گناہ آپ کے عافیت دینے کے باوجود عافیت میں دھوکہ کھا کر کرلیا ہو یا تیری نعمت کو غلط ناجائز استعمال کیا ہو یا آپ کے رزق کی وسعت کی وجہ سے گناہوں میں مبتلا ہوگیا یا عمل تیری رضا کے لئے کررہا تھا لیکن نفس کی شہوت کے غلبہ سے وہ کام تیری رضا سے نکل گیا ہو اس کی معافی دیدے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیُ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ**

۴۰۔ اے اللہ! کوئی گناہ تھا میں نے رخصت سمجھ کر کرلیا، جو حرام تھا اس کو حلال سمجھ کر کرلیا ہو تو آج اسے بھی معاف فرمادیجئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیُ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ**

۴۱۔ اے اللہ! بہت سے گناہ آپ کی مخلوق سے چھپا کر کرلئے لیکن آپ سے کہاں چھپا سکتا تھا، الٰہی! میں اپنا عذر پیش کرتا ہوں اور آپ سے معافی چاہتا ہوں معافی چاہنے کے بعد بھی گناہ ہوجائے تو اس کی بھی معافی چاہتا ہوں مجھے بخش دیجئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیُ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ**

۴۲۔ الٰہی! جس گناہ کی طرف میرے پیر چلے ہوں، میرے ہاتھ بڑھے ہوں، میری نگاہوں نے ایسا ویسا دیکھا

ہو، زبان سے گناہ ہوئے ہوں، آپ کا رزق بے جا برباد کر دیا ہو لیکن آپ نے باوجود اس کے اپنا رزق مجھ سے نہیں روکا اور عطا کیا۔ میں نے پھر اس عطا کو تیری نافرمانی میں لگایا اس کے باوجود میں نے زیادہ رزق مانگا، آپ نے زیادہ دیا، میں نے گناہ علی الاعلان کیا لیکن آپ نے رسوا نہ ہونے دیا۔ میں گناہ پر اصرار کرتا رہا آپ برابر حلم فرماتے رہے۔ پس اے اکرم الاکرمین! میرے سب گناہ معاف فرما دیجئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۴۳۔ اے اللہ! جس گناہ کے صغیرہ ہونے سے عذاب آئے، جس گناہ کے کبیرہ ہونے سے عذاب زیادہ ہوجائے اور ان کے وبال میں ابتلا ہوجائے اور ان پر اصرار کرنے سے نعمت زائل ہوجائے ایسے سب گناہ میرے معاف کر دیجئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۴۴۔ اے اللہ! جس گناہ کو صرف آپ نے دیکھا آپ کے سوا کسی نے نہ دیکھا اور سوائے آپ کے عفو و نجات کا کوئی ذریعہ نہیں انہیں بھی آپ معاف فرما دیجئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۴۵۔ الٰہی! جس گناہ سے نعمت زائل ہوجائے، پردہ دری ہوجائے، مصیبت آجائے، بیماری لگ جائے، درد ہوجائے یا وہ کل کو عذاب لائے ان گناہوں کو بھی معاف فرما دیجئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۴۶۔ الٰہ العالمین! جس گناہ کی وجہ سے نیکی زائل ہوگئی، گناہ پر گناہ بڑھے، تکالیف اتریں اور ترے غضب کا باعث ہوں ان سب گناہوں کو معاف فرما دے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۴۷۔ اے اللہ! گناہ تو صرف آپ ہی معاف کر سکتے ہیں آپ نے بہت سے گناہ اپنے علم میں چھپا لئے ہیں آپ ان کو معاف کر دیجئے۔

**یَا اَھْلَ التَّقْوٰی وَ یَااَھْلَ الْمَغْفِرَۃِ**

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۴۸۔ اے اللہ! میں نے تیری مخلوق پر کسی قسم کا ظلم کیا یا ترے دوستوں کے خلاف چلا۔ تیرے دشمنوں کی امداد کی ہو،

اہل اطاعت کے مخالف اہل معصیت سے جا ملا ہوں، ان کا ساتھ دیا ہو، الٰہی ! ان گناہوں کو بھی معاف فرما دے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرهُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۴۹۔ اے اللہ ! جن گناہوں کے باعث ذلّت وخواری میں آ گیا ہوں یا تری رحمت ہی سے ناامید ہوگیا ہوں یا اطاعت کی طرف آنے سے گریز کرتا رہا، اپنے گناہ کو بڑا سمجھ کر، ناامیدی پیدا کرلی ہوا سے معاف فرما دیجئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاغْفِرهُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۵۰۔ اے اللہ ! بعض گناہ ایسے بھی کئے ہیں کہ میں جانتا تھا کہ یہ گناہ کی بات ہے اور آپ میرے حال کو جانتے ہیں لیکن گناہ کو ہلکا خیال کیا اور تیری پکڑ کا خیال نہ کیا۔ اپنی رَو میں کر گزرا، الٰہی ! ان کو بھی معاف فرما دیجئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرهُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۵۱۔ الٰہ العالمین ! دن کی روشنی میں ترے بندوں سے چھپ کر گناہ کیا اور رات کے اندھیرے میں تیرا حکم توڑا یہ صرف میری نادانی ہی تھی کیونکہ میں یہ جانتا ہوں کہ آپ کے نزدیک ہر پوشیدہ ظاہر ہے، آپ جو چاہیں کر سکتے ہیں آپ کے یہاں سوائے آپ کی رحمت کے نہ مال کام آئے گا، نہ اولاد کام آئے گی۔ اے اللہ ! مجھے قلبِ سلیم عطا فرما اور مجھے معاف فرما۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرهُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۵۲۔ اے اللہ ! ان گناہوں سے جن کی وجہ سے تیرے بندوں میں مبغوض ہوجاؤں اور تیرے دوست نفرت کرنے لگیں اور تیرے اہل طاعت کو وحشت ہونے لگے ایسے گناہوں کا ارتکاب کرلیا ہو تو آپ معاف فرما دیجئے اور ان حالات سے پناہ میں رکھئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرهُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۵۳۔ الٰہی ! جو گناہ کفر تک پہنچائے، تنگی اور محتاجی لائے تنگی وسختی کا سبب ہوجائے، خیر سے دور کردے، پردہ دری کا سبب بن جائے، فراخی کو روک لے، اگر کر لئے ہوں معاف فرما ورنہ محفوظ رکھ یا الٰہ العالمین !

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرهُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۵۴۔ الٰہ العالمین ! جو گناہ عمر کو خراب کریں امید سے ناامید کردیں، نیک اعمال کو برباد کردیں الٰہی ! ایسے گناہوں سے بچا کر رکھنا اگر کر لئے ہوں تو معاف فرمانا۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرهُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۵۵۔ اے اللہ! آپ نے قلب کو پاک کیا، میں نے گناہوں سے ناپاک کرلیا، آپ نے پردہ رکھا میں نے خود اس کو چاک کردیا اپنے بُرے اخلاق کومزیّن کیا اور نیک بنارہا ایسے گناہ بھی معاف فرمادے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۵٦۔ الٰہی! وہ گناہ جن کے ارتکاب سے آپ کے وعدوں سے محروم ہوجاؤں اور آپ کے غصہ وعذاب میں آجاؤں الٰہی! مجھ پر رحمت رکھنا اور ایسے سب گناہ فرمادیں۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۵۷۔ اے اللہ! ایسے گناہوں سے بھی معافی چاہتا ہوں جن کی وجہ سے آپ کے ذکر سے غافل رہا ہوں اور آپ کی وعیدوں اور ڈرانے کی آیات سے لاپرواہ ہوگیا اور سرکشی کرتا رہا الٰہی! معاف فرمادے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۵۸۔ الٰہ العالمین! تکالیف میں مبتلا ہوکر کبھی میں نے شرک کرلیا ہو یا آپ کی شان میں گستاخی کرلی ہو، آپ کے بندوں سے آپ کی شکایت کی ہو بجائے آپ کے در پر آنے کے بندوں پر حاجت اتاری ہو یا آپ کی مخلوق کے سامنے اس طرح مسکینی کا اظہار کیا ہو یا چاپلوسی کی ہو کہ جیسے حاجت روائی اسی کے قبضے میں ہے۔ الٰہ العالمین! ایسے گناہوں کی بھی معافی عطا فرما۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۵۹۔ الٰہی! ان معاصی کی مغفرت کا طلبگار ہے بوقتِ معصیت تیرے سوا کسی دوسرے کو پکارا ہو اور غیراللہ سے امداد کی دعا کی ہو۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

٦٠۔ الٰہ العالمین! تیری عبادت میں جانی و مالی گناہ کا اختلاط کرلیا یا مال کی طمع میں شرع کا خیال نہ کیا ہو یا کسی مخلوق کی اطاعت کی اور تیری نافرمانی کی، تیرے حکم کو ٹالا اور اس کے برخلاف مخلوق کے حکم کو سراہا ہو۔ محض دنیا کی خاطر ناجائز منّت وسماجت کی ہو حالانکہ میں جانتا بھی ہوں کہ آپ کے سوا کوئی حاجت پورا کرنے والا نہیں، الٰہی! ان گناہوں کو بھی معاف فرمادے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

٦١۔ الٰہی! گناہ تو بڑا تھا مگر نفس نے معمولی سمجھا اور اس کے کرتے ہوئے نہ ڈرا نہ رکا الٰہی! ان کی بھی معافی دیدے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۶۲۔ الٰہ العالمین! آخری سانس تک جتنے گناہ ہو چکے ہونگے سب بخش دیجئے اول بھی، آخر کے بھی، بھولے سے کئے یا جان بوجھ کے کئے، خطا ہوگئی، قلیل وکثیر، صغیرہ وکبیرہ، باریک اور موٹے، پرانے اور نئے، پوشیدہ وظاہر الٰہ العالمین! ان سب گناہوں کو بخش دیجئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۶۳۔ اے اللہ! جتنے حقوق تیری مخلوق کے مجھ پر ہیں میں ان کے عوض مرہون ہوں الٰہی! ان سب کو میری طرف سے ان کے حقوق ادا کردیجئے بلکہ ان کے حقوق سے اور ان کو زیادہ دیدیجئے اور مجھے ان سے معاف کرادیجئے، میرے تمام ہر قسم کے اہل حقوق کو بخش دیجئے، ان کو دوزخ سے بچا کر جنت الفردوس عطا فرمایئے۔ اے اللہ! اگرچہ حقوق بہت ہیں مگر آپ کے پردۂ عفو میں کچھ بھی نہیں مجھے سبکدوش فرما کر عفو وعافیت ومعافات کے ساتھ دنیا سے اٹھایئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۶۴۔ اے اللہ! کسی آپ کے بندے یا بندی کا مال ناحق لیا ہو، کسی کی آبرو خراب کردی ہو، اس کے جسم کے کسی حصہ پر مارا ہو، اس پر ظلم کیا ہو، انہوں نے مطالبۂ حق کیا لیکن میں نے عدمِ استطاعت کی وجہ سے نہ دیا ہو یا لاپرواہی برتی ہو ان سے بھی معاف نہ کراسکا ہوں آپ کے سب اختیار میں ہے میری معافی فرمادیجئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۶۵۔ الٰہ العالمین! جتنے میرے گناہ آپ کے علم میں ہیں سب معاف فرمادیجئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۶۶۔ اے اللہ! آپ کا وعدہ ہے کہ اگر کوئی بندہ اتنے کہ زمین وآسمان بھر جائے گناہ لے کر بھی آئے تو میں اتنی مغفرت لے کر چلتا ہوں اور اسے معاف کردیتا ہوں، الٰہی! مجھے بھی معاف فرمادیجئے۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۶۷۔ الٰہ العالمین! جب بندہ تین مرتبہ **رَبِّ اغْفِرْلِیْ** کہتا ہے تو آپ فرماتے ہیں اے بندے! میں نے معاف کیا اور مجھے کوئی پرواہ نہیں۔ الٰہ العالمین! میں تین مرتبہ استغفار کرتا ہوں **رَبِّ اغْفِرْلِیْ ، رَبِّ اغْفِرْلِیْ ، رَبِّ اغْفِرْلِیْ**

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۶۸۔ الٰہ العالمین! کل حساب کے وقت مجھ سے حساب نہ لینا بلا حساب جن بندوں کو آپ جنت میں بھیجیں گے مجھے بھی معاف فرما کر ان کے ساتھ کر دینا۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۶۹۔ الٰہ العالمین! **اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ** کہتا ہوں اور میری دعا یہ ہے کہ ہر آن ہر حرکت وسکون پر ابدالآ باد تک میرے نامۂ اعمال میں لکھے جانے کا حکم دیدیں کہ ہر وقت میری معافی ہوتی رہے اور میرے نامۂ اعمال میں اتنے استغفار کثرت سے ہو جائیں تا کہ اس دن مجھے خوشی حاصل ہو۔

**فَصَلِّ وَسَلِّم وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاغْفِرہُ لِیْ یَاخَیْرَالْغَافِرِیْنَ**

۷۰۔ اے اللہ! رسول کریم ﷺ روزانہ ستر بار استغفار فرماتے تھے میں نے بھی یہ عدد پورا کیا ہے، اے اللہ! حضور اکرم ﷺ کے طفیل و واسطہ سے میری مغفرت فرمادے۔ آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنا وَمَولانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ بَاقِیَۃً بِبَقَائِکَ**

**لَا مُنْتَھٰی لَھَا دُوْنَ عِلْمِکَ صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْہِ وَتَرضٰی بِھَاعَنَّا**

**یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ**

**سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ**

حضرت علی کرم اللہ وجہہ ان استغفار کو روزانہ صبح پڑھا کرتے تھے یہ ان کا ترجمہ تقریبی ہے۔

# دعا

الٰہ العالمین! اس در پر آئے جہاں سردارِ دوجہاں ﷺ آئے، آپ کے صحابۂ کرام آئے، قطب وغوث اور ابدال آتے ہیں، اولیائے کرام آتے ہیں۔ اے اللہ! آپ کے نیک بندے اس جگہ آتے ہیں یہاں غوثِ اعظمؒ کنکریوں پر سر رکھ کر رورہے تھے اور یوں کہتے تھے۔۔۔ الٰہ العالمین! اگر لائق بخشش ہوں تو ضرور بخش دیجئے، اگر بخشش کے لائق نہیں ہوں تو بروزِ قیامت مجھے نابینا اٹھانا تا کہ نیکوں کے سامنے شرمسار نہ ہوں۔ اسی مقام پر بندۂ عاصی حاضر ہوا ہے، اپنے کئے پر نادم وتائب ہے اور معافی کا خواستگار ہے۔ الٰہ العالمین! امن وسکون مل جائے، ہر قسم کی دائمی عافیت کا طلبگار ہے، دنیا وآخرت میں مجھے، میری اولاد واحباب اور تمام مسلمانوں کو عافیت دے۔

اے اللہ! میرے عیبوں پر پردہ رکھنا اور جس بات سے میں ڈر رہا ہوں اس سے نجات دینا، ہماری سامنے سے حفاظت فرما، ہماری پیچھے سے حفاظت فرما، ہمارے دائیں اور بائیں سے حفاظت فرما، ہمارے اوپر سے حفاظت فرما۔ الٰہی! ہم اپنے پیروں کے نیچے سے ہلاک نہ ہوجائیں اے حیّ اے قیّوم! تیری رحمت سے فریاد چاہتا ہوں دنیا کی، دین کی جتنی بھلائیاں ہوسکتی ہیں سب ہی مانگنے آیا ہوں عطا فرمادے آپ ارحم الراحمین ہیں۔

الٰہی! میرے گناہ معاف فرمادے، میرے گھر میں فراخی اور میری روزی میں، میرے گھر والوں کی روزی میں برکت عطا فرما، اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر روزی کے دروازے سہل و آسان کردے۔

اے جبرئیل کے معبود! اے میکائیل و اسرافیل کے خدا! اے ابراہیم و اسماعیل و اسحٰق علیہم السّلام کے معبود! ہم کو عافیت دے اور ہم پر کسی ایسی مخلوق کو مسلّط نہ فرما جو ہم پر رحم نہ کرے اور ہم کو اس کی برداشت نہ ہو اور ہم کو ہمارے دین سے برگشتہ بنادے۔

اللہ العالمین! آپ میری بات بالکل سُن رہے ہیں اور جہاں بیٹھا ہوا دعا کررہا ہوں آپ دیکھ رہے ہیں، آپ میرے ظاہر کو بھی جانتے ہیں اور میرے باطن کو بھی جانتے ہیں، میری ہر بات آپ کے نزدیک عیاں اور ظاہر ہے میری کوئی بات آپ سے پوشیدہ نہیں ہے اور میں محتاج ہوں۔ سختی میں آیا ہوں۔ آپ سے فریاد کررہا ہوں، آپ پناہ دینے والے ہیں، اپنے گناہوں کی وجہ سے خوفزدہ ہوں، عذاب سے ڈر رہا ہوں، اپنے گناہوں کا اقراری ہوں آپ سے ہاتھ جوڑ کر اس طرح مانگ رہا ہوں جس طرح مسکین اور سائل مانگا کرتا ہے، عاجزی کررہا ہوں جس طرح ایک گنہگار ذلیل آپ کے سامنے عاجزی کیا کرتا ہے اور اس طرح پکار رہا ہوں جیسے کوئی خوفزدہ نابینا اور بے یارومددگار آپ سے مانگا کرتا ہے۔ آپ کے سب کچھ اختیار میں ہے، ہماری گردنیں آپ کے سامنے جھکی ہوئی ہیں۔ رورہا ہوں، میری ناک خاک آلودہ ہے، میں نے اپنی آبرو گناہوں سے خراب کرلی ہے۔ مجھے امید ہے آپ میری دعا ضرور سنیں گے، مجھے محروم نہ کریں گے آپ ہم پر مہربان رؤف ورحیم ہوجایئے اور جتنے سوالی ہیں سب سے اچھا سوالی کردیجئے، آپ سے اچھا اور کون دینے والا ہے۔

میں آپ کو اس نام کا واسطہ دیتا ہوں جس کو آپ نے زمین پر رکھا اس نام کی برکت سے زمین ٹھہر گئی، اس نام کو آسمان پر رکھا تو اس کی برکت سے وہ بلند ہوگیا اسی نام کو پہاڑوں پر رکھا تو وہ قائم ہوگئے۔ الٰہی! آپ کو اس نام کا واسطہ جس سے عرش ٹھہرا ہوا ہے آپ کا وہ نام جو طاہر ومطہر ہے جس کو آپ نے اپنی کتابوں میں نازل کیا۔ جس نام کی برکت سے دن روشن ہوگیا اور رات اندھیری ہوگئی آپ کو اپنے جلال وعظمت کا واسطہ آپ کو آپ کی

کبریائی کا واسطہ آپ قرآن کریم کو میری رگ و پے میں سمو دیجئے، اس کو کھال، خون اور ہڈیوں میں بسادے، آنکھ اور کان کو اسی میں لگادے، تمام بدن کو اس پر عامل بنادے آپ کے سوا کس کو قوت وقدرت ہے۔ سب قسم کی طاقت وقدرت صرف آپ کو حاصل ہیں۔ الٰہی! جب دنیا سے چلوں تو آپ کی رحمت کی طرف چلوں، سب سے امید ختم کر چکا ہوں آپ سے امید لگا کر آیا ہوں، جتنے ہمارے بُرے حالات ہیں سب سے نجات دیدیجئے اور جو حالات سامنے ہیں جن کا انجام اچھا ہے سب پورے کردیجئے۔ جو مصائب دکھ تکالیف وتنگی مجھ پر اُتر آئی ہیں یا اترنے والی ہیں سب سے نجات بخشئے۔ آپ کو آپ کی ذات کریم کا واسطہ دیتا ہوں اور حضور اکرم ﷺ کا واسطہ دیتا ہوں، قبول فرمایئے آمین۔

الٰہ العالمین! اتنا خوف دیدے کہ گناہوں سے باز آجاؤں۔ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان یہ آپ کا خوف آڑ ہوجائے۔ الٰہی اتنی اطاعت کی توفیق دیدے کہ جنت میں چلا جاؤں، اتنا یقین دیدے کہ دنیا کی مصیبتیں آسان ہوجائیں۔

الٰہی! میرے کانوں سے مجھے نفع بخش دیجئے، میری آنکھ سے، میری طاقت سے تاحیات نفع دیتے رہنا۔ ہمارا کوئی اچھا وارث بنادے۔ جو ہم پر ظلم کرے اس کا ظلم اسی پر ڈالدے، جو دشمنی کرے تو ہماری اس پر مدد فرما، ہماری مصیبت دین کی مصیبت نہ بنا اور سب سے بڑا غم دنیا کا غم نہ بنا۔

الٰہی! آخرت چھوڑ کر ساری رغبت دنیا کو نہ بنا الٰہ العالمین! ایسے لوگوں کو ہم پر حاکم نہ بنا جو ہم پر رحم نہ کریں۔ اے اللہ! ہم کو زیادہ کر کم نہ کر۔ ہماری عزت کو ذلّت سے بچا، ہم کو عطا فرما محروم نہ کر۔ ہم کو دوسروں پر بڑھا کر رکھ، ہم سے راضی ہوجا اور ہم کو راضی فرما۔

**سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ**

**وَصَلّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْم مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن**